رہنما کتابچہ برائے
ضروری ادویات اور دیگر اشیاء صحت
کے ذخیرہ کیلئے

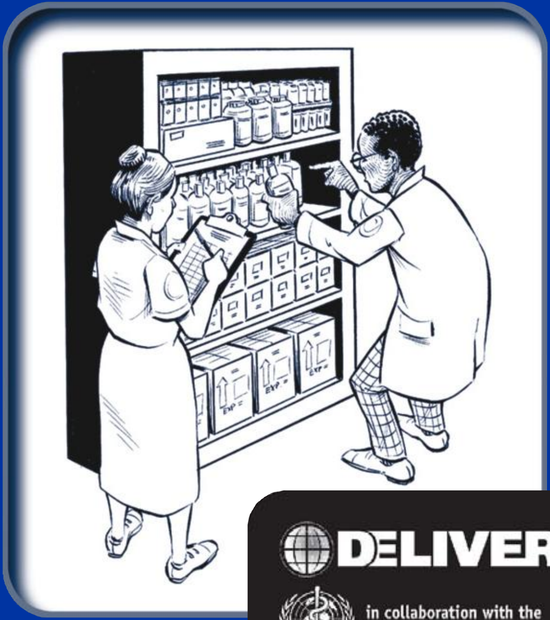

DELIVER JSI

in collaboration with the World Health Organization

unicef

جان سنو، Inc.

ڈیلیور

N. ۱۶۱۶ فورٹ مائر ڈرائیو، فلور نمبر ۱۱

آرلنگٹن، وی اے ۲۲۲۰۹ یو ایس اے

فون: ۷۰۳-۵۲۸-۷۴۷۴

فیکس: ۷۰۳-۵۲۸-۷۴۵۰

deliver.jsi.com

یو ایس اے آئی ڈی انفارمیشن سینٹر

رونالڈ ریگن بلڈنگ

واشنگٹن، ڈی سی. ۳۲۵۲۳-۱۰۰۰ یو ایس اے

فون: ۲۰۲-۷۱۲-۴۸۱۰

فیکس: ۲۰۲-۲۱۶-۳۵۲۴

www.usaid.gov

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن

محکمہ برائے ضروری ادویات پالیسی (ای ڈی ایم)

سی ایچ-۱۲۱۱ جنیوا ۲۷

سویٹزرلینڈ

فون: + ۴۱ ۲۲ ۷۹۱ ۲۱ ۱۱

http://www.who.int/medicines

ڈلیور

ڈلیور DELIVER تکنیکی معاونت کا ایک پنج سالہ معاہدہ ہے۔ اس کی مالی معاونت یو ایس ایڈ (USAID) کے ذریعے اور گلوبل ہیلتھ (GB) کے شعبہ آبادی و تولیدی صحت کے اشیاء کی حفاظت و ترسیل Commodities Security and Logictics Division (CSL) کے ذریعے ممکن ہوئی ہے۔

ڈلیور ترقی پذیر ممالک میں حفظان صحت اور تولیدی صحت سے متعلق ادویات اور آلات کے نظام ترسیل کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہیں جس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ صحت کے لیے انتہائی ضروری ادویات خریدار کو میسر آ سکیں۔ اس منصوبے پر عمل درآمد کی بنیادی ذمہ داری جون سنو انکارپوریٹڈ John Snow Inc. (JSI) کی ہے (کانٹریکٹ نمبر: HRN-C-00-00-00010-00) اور ان کے معاون اداروں میں جن کی قانونی حیثیت ضمنی ٹھیکیدار کی ہے یہ ادارے شامل ہیں: مانوف گروپ، پروگرام فار اپروپریایٹ ٹیکنالوجی ان ہیلتھ [PATH]؛ سوشل سیکٹرز ڈیولپمنٹ اسٹریٹجیز انکارپوریٹڈ؛ سائناکسیز انکارپوریٹڈ (Synaxis)؛ بوسٹن یونیورسٹی سنٹر فار انٹرنیشنل ہیلتھ؛ کراؤن ایجنٹس کنسلٹنسی انکارپوریٹڈ؛ ہارورڈ یونیورسٹی ہیلتھ سسٹم گروپ۔ علاوہ ازیں ڈلیور یو ایس ایڈ کو مانع حمل ادویات اور اشیاء کی خریداری اور ان کی انتظام کاری کے لیے فنی معاونت بھی فراہم کرتا ہے اور یو ایس ایڈ کے سنٹرل کموڈیٹی مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (NEWVERN) کی جائزہ کاری اور تجزیہ کا کام بھی ڈلیور کی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔

اس کتابچے میں ظاہر کی گئی آراء کا تعلق یو ایس ایڈ یا عالمی ادارہ صحت سے لازم نہیں آتا۔ اس کتابچے کے مندرجات کو اس شرط کے ساتھ کہیں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے کہ ان کے ساتھ جون سنو انکارپوریٹڈ/ڈلیور [John Snow Inc./DELIVER] کا حوالہ لازمی طور پر ظاہر کیا جائے۔

مجوزہ حوالہ:

(جوں کا توں انگریزی متن دیا جائے گا)

خلاصہ:

طبی مصنوعات کے معیار کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انہیں محفوظ رکھنے کے معیاری طریقوں پر عمل کیا جائے۔ طبی ادویات اور مصنوعات پر درج تاریخ اختتام (Expiry Date) ان کے بنانے والے ادارے اسی لحاظ سے طے کرتے ہیں کہ ان مصنوعات کو معیاری طریقوں کے مطابق محفوظ رکھا جائے گا۔ خریدار کو معیاری مصنوعات فراہم کرنے اور وسائل کے بہتر استعمال کے لیے ضروری ہے کہ تاریخ اختتام تک ادویات اور مصنوعات کے معیار کو برقرار رکھا جائے۔

یہ کتابچہ ان تمام افراد کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جو طبی مصنوعات کو ذخیرہ کرنے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کا کام کرتے ہیں۔ اس میں تحریر اور تصاویر کی مدد سے سادہ الفاظ میں طبی اشیاء کی وصولی اور ترتیب، خصوصی ادویات اور مصنوعات کے لیے خاص انتظامات، گودام یا میڈیکل اسٹور میں ذخیرہ شدہ کل اشیاء کا ریکارڈ رکھنا، اشیاء کے معیار کی حفاظت، طبی اشیاء کے ذخیرہ کرنے کے لیے اسٹور کی تعمیر کے بنیادی راہنما اصول، طبی فضلے کو ٹھکانے لگانے کے درست طریقے اور طبی اشیاء کو ذخیرہ کرنے سے متعلق مزید معلومات کے ذرائع جیسے موضوعات پر معلومات شامل ہیں۔ اگرچہ بنیادی طور پر یہ کتابچہ ڈسٹرکٹ کی سطح پر طبی اشیاء کو ذخیرہ کرنے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کی غرض سے لکھا گیا ہے تاہم اس میں درج معلومات کسی بھی درجے کے گودام اور کسی بھی ماحول میں کار آمد ہیں۔

اس کتابچے کی دوبارہ طباعت اور اشاعت میں ان کا تعاون حاصل رہا:

تکمیل ہیلتھ پراجیکٹ |TACMIL Health Project, Abt Associates Inc.| نے یو ایس ایڈ (USAID) کے کنٹریکٹ نمبر GHS-I-01-07-00003-00 کے تحت اس کتابچے کا اردو زبان میں ترجمہ کیا۔

USAID| DELIVER PROJECT, Task Order 1.

اظہار تشکر

ہم پرخلوص شکریہ ادا کرتے ہیں مارتھے ایوراڈ ٹیکنیکل آفیسر WHD/EDM کا کہ انہوں نے اس کتابچے کی جامع تکنیکی نظر ثانی کی اور بہت مددگار تجاویز دیں۔ اس کے ساتھ جو آزر کا ان کے متاثر کن خاکوں کے لیے، رچرڈ کار سائنسدان WHO/SDE کا جنہوں نے کچرا ٹھکانے لگانے کے طریقے کے بارے میں مدد دی اور آگ سے بچاؤ سے متعلق تکنیکی نظر ثانی اور تجاویز کے لیے ڈین شیرک کا جو کہ Fairfax County Fire Dept. میں لیفٹیننٹ کے عہدے پر فائز ہیں۔

ہم اس کتابچے کی نظر ثانی اور منظوری کے لیے UNICEF کے ممنون ہیں۔

ہم DELIVER کے ان تمام اسٹاف کے بھی مشکور ہیں جنھوں نے اس کتابچے کے مختلف حصے تحریر کیے اور ان کی نظر ثانی کی۔ ان میں کلاڈیا ایلرز، ڈینا آرونوچ، یاسمین چاندنی، برنارڈ فیبر، باربرا فیلنگ، محمد انور حسین، شیام لاما، پاؤلا نرسیوین، ٹموتھی او ہیرن، رچ اوینز اور گریگ روش شامل ہیں؛ ہم DELIVER کی کمیونیکیشن ٹیم کے گس اوسوریو اور پیٹ شا کی کے بھی مشکور ہیں۔

لوری لیونز، ایڈیٹر

دسمبر ۲۰۰۳ء

فہرست

گودام یا سٹور کے انتظامی امور 8

1. گودام میں اشیاء کو وصول کرنے اور ان کو ترتیب سے رکھنے کا طریقہ 11

حفظان صحت سے متعلق اشیاء کے وصول کرنے کا طریقہ 13

سامان کی ترتیب کا درست طریقہ 15

سامان کی گردش یعنی گودام میں موجود سامان آگے بھیجنا 18

لازمی ادویات کا ترتیب دینے کا درست طریقہ 20

مخصوص ادویات کا محفوظ رکھنے کے مخصوص طریقے 22

عام رسائی سے محفوظ رکھنے کے چند طریقے 24

آگ پکڑنے والی اشیاء اور ادویات 25

تیزاب اور زنگ لگانے والی چیزیں 27

2. اشیاء کی موجودگی کے متعلق معلومات 29

ذخیرہ کردہ اشیاء کی معیاری فہرست 31

گودام میں موجود چیزوں کا حساب کتاب 32

فزیکل انونٹری 35

3. اشیاء کے معیار کو برقرار رکھنا 39

گودام میں موجود اشیاء کے معیار کا معائنہ کرنا 41

اشیاء کو ٹوٹ پھوٹ اور آلودگی سے بچانے کے طریقے 44

47	آگ سے بچاؤ کی تدابیر	
52	کیڑے مکوڑوں سے حفاظت	
57	درجہ حرارت کا کنٹرول	
65	چوری سے حفاظت	
69	ادویات کے گودام کی ترتیب	.4
71	ادویات کے گودام کی تعمیر	
73	ادویات اور طبی مصنوعات کے گودام کی منصوبہ بندی	
78	سامان ذخیرہ کرنے اور لانے لیجانے کے آلات	
81	کچرا ٹھکانے لگانا	.5
83	کچرا ٹھکانے لگانے کا طریقہ	
84	کچرے کی اقسام	
86	کچرے کو ٹھکانے لگانے کے طریقے	
93	ببلیوگرافی (Bibliography)	.6
97	Annexes	.7
99	Annex 1: Resources	
102	Annex 2: Suggested Reading	
107	Annex 3: Sample Forms	
110	Annex 4: Medicine Names	
111	Annex 5: Conversion Factors	

گودام یا اسٹور کے انتظامی اُمور

نوٹ: ادویات اور حفظان صحت سے متعلق اشیاء کے گودام کا انتظام اچھے طریقے سے چلانا ایک مشکل لیکن اہم کام ہے۔ ذیل میں آپ کی سہولت کے لیے ایسی فہرستیں دی جا رہی ہیں جن کی مدد سے آپ اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ آپ کو ہر روز، ہر ہفتے، ہر مہینے، تین ماہ بعد اور ایک سال بعد کون کون سے کام کرنے ہیں۔ یہ فہرستیں صرف آپ کی یادداشت اور سہولت کے لیے ترتیب دی گئی ہیں جن میں آپ اپنی ضرورت اور اپنے ادارے کی ہدایات کے مطابق کمی یا اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس فہرست کی مدد سے آپ اپنے گودام کیلئے خود ایک فہرست بنائیں اور اس کی مدد سے گودام کا انتظام بہتر طریقے سے چلائیں۔

ہر روز یا ہر ہفتے کرنے کے کام

☆ گودام کی حالت کا جائزہ لیں۔

☆ سامان وصول کرنے، ذخیرہ کرنے، ڈبوں میں بند کرنے اور ترسیل کی جگہ کو صاف رکھیں۔

☆ فرش کی رگڑائی اور صفائی۔ ☆ کچرا پھینکنے کا بندوبست۔

☆ کچرے کے ڈبے، الماریوں اور الماری کے خانوں کی حسب ضرورت صفائی۔

☆ اس بات کا جائزہ لیں کہ سامان لانے لیجانے والے راستے میں کوئی رکاوٹ نہیں۔

☆ اس بات کی تسلی کر لیں کہ گودام ٹھنڈا اور ہوادار ہے۔

☆ سامان دھوپ لگنے سے محفوظ ہے۔ ☆ گودام کی حفاظت کے انتظامات کا جائزہ۔

☆ چھت کا معائنہ کریں کہ چھت سے پانی تو نہیں ٹپک رہا۔ خاص طور پر طوفانی ہواؤں یا بارانی موسم میں بارش کے بعد عمارت کا جائزہ لیں۔

☆ سامان کے معیار کا جائزہ لیں (گودام میں محفوظ اشیاء کی تعداد اور مقدار کا خود معائنہ کریں اور یہ بھی تسلی کر لیں کہ زائد المیعاد ادویات نہ ہوں)۔

☆ اس بات کا جائزہ لیں کہ سامان ٹھیک طریقے سے رکھا ہوا ہے (کہیں نچلے ڈبے زیادہ وزن کی وجہ سے پچک تو نہیں گئے؟)

ہر روز یا ہر ہفتے کرنے کے کام

☆ اشیاء گودام پہنچتے ہی انہیں رجسٹر میں لازمی درج کرنا اور ان کی فائلیں بنانا۔

☆ اگر آپ گودام میں موجود اشیا کی پڑتال جزوی بنیادوں پر کرتے ہیں تو فہرستوں کی مدد سے اسے انجام دیں اور نئی معلومات کی مدد سے ہر پڑتال کے بعد، گودام میں موجود اشیاء کے ریکارڈ کو درست رکھیں۔ (جزوی پڑتال کا طریقہ آگے کتابچے میں تفصیل سے درج ہے)۔

☆ جتنی اشیاء گودام میں موجود ہیں ان کی تعداد، درجے اور محفوظ ذخیرے پر نظر رکھیں۔

☆ اگر ضرورت پڑے تو ہنگامی بنیادوں پر اشیاء کو طلب کرنے کی درخواست بھیجیں۔

☆ اگر آپ کے گودام میں کمپیوٹر کی مدد سے اشیاء کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے تو تمام معلومات کو محفوظ بنانے کے لیے ان کا بیک اپ (نقل) ضرور رکھیں۔

☆ بن کارڈز کو تازہ معلومات کی روشنی میں ساتھ ساتھ ترتیب دیتے رہیں۔ (بن کارڈ کی تفصیل آگے کتابچے میں درج ہے)۔

☆ زائد المیعاد اشیاء کو علیحدہ کریں اور ایسی ادویات کے لیے مخصوص جگہ پر پہنچائیں۔

ہر ماہ کرنے کے کام

☆ گودام میں موجود تمام سامان کی تفصیلی یا جزوی پڑتال (یعنی اپنی آنکھوں سے معائنہ) کریں اور اس کی مدد سے ریکارڈ کو درست کریں۔ ☆ جنریٹر کو ایک مرتبہ چلا کر دیکھیں کہ وہ درست کام کر رہا ہے۔ اس میں موجود ایندھن (ڈیزل، پٹرول یا گیس) کا جائزہ لیں اگر کم ہو تو اس میں مزید ایندھن ڈالیں۔

☆ گودام کا جائزہ لیں کہ کہیں دیمک، دیگر حشرات کی موجودگی یا کہیں سے چھت ٹپکنے کے آثار تو نہیں۔

☆ گودام میں موجود سامان کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیں۔ دیکھیں کہ دیوار، فرش، چھت اور دروازے درست حالت میں ہیں۔

تین ماہ میں لازماً ایک مرتبہ کرنے کے کام

☆ گودام میں موجود تمام سامان کی تفصیلی یا جزوی پڑتال (یعنی اپنی آنکھوں سے معائنہ) کریں اور اس کی مدد سے ریکارڈ کو درست کریں۔

گودام میں اشیاء کو وصول کرنے اور ان کو ترتیب سے رکھنے کا طریقہ

- ☆ زائدالمیعاد ادویات اور ضائع ہوجانے والی اشیاء کو طے شدہ طریقے کے مطابق ٹھکانے لگائیں۔
- ☆ آگ بجھانے والے آلات کا خود معائنہ کریں اور تسلی کرلیں کہ وہ استعمال کے قابل ہیں اور ان میں موجود گیس کی مقدار مناسب ہے۔

ہر ماہ یا تین ماہ میں لازماً ایک مرتبہ کرنے کے کام

- ☆ گودام میں موجود سامان کی درست صورت حال کا اندازہ لگائیں (یعنی کیا کم ہے، کیا ضرورت سے زیادہ ہے اور کن کن چیزوں یا گودام کے حوالے سے کن کن کاموں کی ضرورت ہے)۔
- ☆ گودام میں جن اشیاء کی کمی ہے ان کے لیے متعلقہ فارم پر کرنا۔
- ☆ جو چیزیں آپ گودام سے آگے بھیج رہے ہیں ان کی تعداد اور ان کی اقسام کا اندراج متعلقہ فارم پُر کریں۔
- ☆ جو سامان گودام آرہا ہے اسے وصول کرنا۔
- ☆ گودام آنے والے سامان کو درست طریقے سے ترتیب دیں۔ درست طریقہ وہ ہے جسے انگریزی میں فیفو یعنی FEFO کہتے ہیں۔ فیفو کا مطلب ہے First Expire, First Out۔ یعنی جن ادویات اور اشیاء کی معیاد کم ہے وہ آگے رکھی جائیں تاکہ انہیں پہلے تقسیم کیا جاسکے۔ یوں وہ ادویات اور اشیا جن کی معیاد زیادہ ہے، بعد میں بھیجی جاسکیں گی۔
- ☆ گودام میں موجود اشیاء کا ریکارڈ اور تمام کاغذات ہر طرح سے مکمل کریں۔

چھ ماہ میں ایک مرتبہ کرنے کے کام

- ☆ تمام عملے کو آگ لگنے کی صورت میں کیے جانے والے اقدامات کی مشق کرائیں اور آگ سے محفوظ رہنے کے مکمل طریقے کی مشق کرائیں۔
- ☆ گودام کے قریب درختوں کا معائنہ کریں اور کمزور شاخوں کو کٹوائیں۔

سال میں لازماً ایک مرتبہ کرنے کے کام

- ☆ آگ بجھانے اور دھویں کی اطلاع دینے والے باقاعدگی سے سروس کریں۔
- ☆ گودام میں موجود تمام سامان کی تفصیلی پڑتال مکمل کریں اور اس کے بعد ریکارڈ کو نئی معلومات کے مطابق درست کریں۔
- ☆ اشیاء کی ضرورت سے کم یا زیادہ ہونے کا ایک مرتبہ پھر اندازہ لیں اور اس کے مطابق ذخیرہ شدہ اشیاء کو طلب کریں یا زائد اشیاء سے گودام کو خالی کریں۔

گودام میں اشیاء کو وصول کرنے اور ان کو ترتیب سے رکھنے کا طریقہ

1

حفظانِ صحت سے متعلق اشیا کے وصول کرنے کا طریقہ

جب آپ حفظانِ صحت سے متعلق سامان وصول کریں تو......

ا۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کو رکھنے کے لیے کافی جگہ موجود ہے۔

۲۔ ان چیزوں کو وصول کرنے اور رکھنے کی جگہ کی صفائی کریں۔

۳۔ ہر پیک کا معائنہ کریں کہ وہ ٹوٹا پھوٹا نہ ہو اور ادویات کی میعاد نہ گزری ہو۔

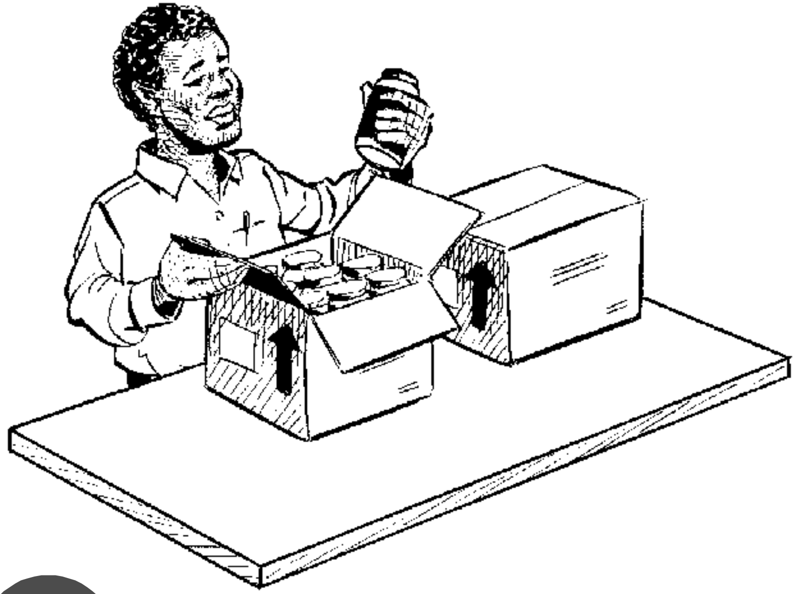

اگر:

سامان ٹوٹ پھوٹ چکا ہے یا ادویات کی معیاد گزر چکی ہے

تو آپ یہ کریں کہ:

ا۔ ٹوٹے پھوٹے یا زائدالمیعاد سامان اور قابل استعمال اشیاء کو الگ الگ کریں۔

۲۔ اگر ٹوٹے پھوٹے یا زائدالمیعاد سامان کا آپ کو اس وقت علم ہو جب سامان لانے والا ٹرک ابھی موجود ہو تو ایسا سامان وصول کرنے سے انکار کر دیں۔ اور سامان نہ وصول کرنے کی وجہ لکھ کر ٹرک والے کو دے دیں۔

۳۔ اگر ٹوٹے پھوٹے یا زائدالمیعاد سامان کا علم ٹرک جانے کے بعد ہو تو وہ طریقہ اختیار کریں جو آپ کے ادارے میں بے کار اور زائدالمیعاد سامان کو ٹھکانے لگانے کے لیے اختیار کیا جاتا ہے۔

اگر:

سامان ٹوٹا پھوٹا یا زائدالمیعاد نہ ہو

تو آپ یہ کریں کہ:

ا۔ وصول کی جانے والی ہر چیز کی تعداد اور مقدار کا جائزہ لیں اور اس کے ساتھ آنے والی فہرست سے اس کا مقابلہ کریں کہ آپ کو تمام اشیاء درست تعداد اور مقدار میں مل چکی ہیں۔

۲۔ ملنے والی تمام اشیاء کا اندراج متعلقہ رجسٹر، فائل یا کمپیوٹر (جو طریقہ بھی آپ استعمال کرتے ہوں) میں کریں۔

۳۔ اس بات کی تسلی کر لیں کہ ہر پیکٹ پر معیاد ختم ہونے کی تاریخ واضح طور پر لکھی ہوئی ہے۔

۴۔ اندراج کے بعد تمام اشیاء کو FEFO طریقے سے ترتیب سے گودام میں رکھیں۔ FEFO یعنی فیفو انگریزی جملہ First Expire, First Out۔ یعنی جن ادویات اور اشیاء کی معیاد کم ہے وہ آگے رکھی جائیں کا نام ہے۔ (اس حوالے سے مزید تفصیل آگے ”ذخیرہ کی جانے والی اشیاء کی تبدیلی“ والے حصے میں بیان کی گئی ہے)۔

سامان کی ترتیب کا درست طریقہ

گودام اور الماریوں کو مندرجہ ذیل طریقہ سے ترتیب دیں:

اگر لکڑی کے تختے (Pallets) استعمال کر رہے ہیں تو ڈبوں کو ان پر اس طرح رکھیں:

- ☆ فرش سے اُونچائی کم از کم 10 سینٹی میٹر (4 انچ)
- ☆ دیوار اور گودام میں رکھیں دوسری چیزوں سے دوری کم از کم 30 سینٹی میٹر (1 فٹ)
- ☆ زیادہ سے زیادہ اُونچائی اڑھائی میٹر (آٹھ فٹ) (عمومی اصول)

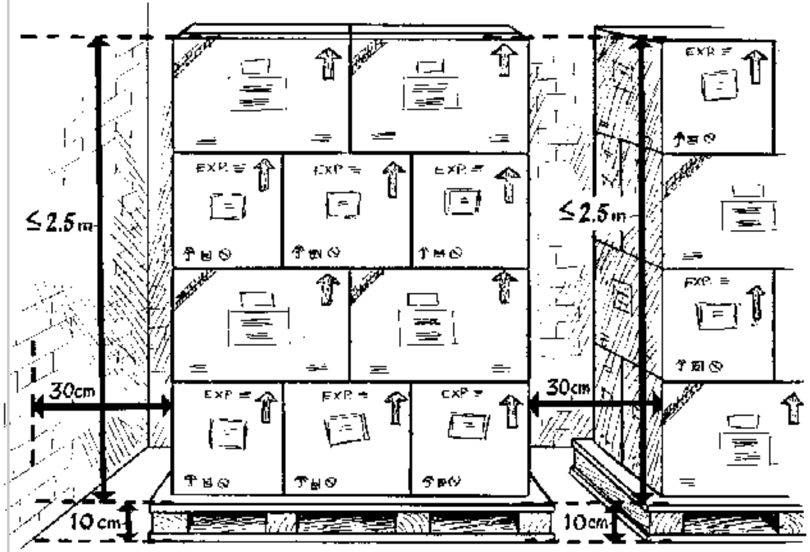

☆ سامان بنانے اور بھیجنے والے اداروں نے جو ہدایات اشیاء پر لکھی ہیں ان پر عمل کریں اور اشیاء پر لکھی ہدایات کے مطابق ماحول (جیسے کم از کم درجہ حرارت، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت وغیرہ) کی پابندی کریں۔

☆ مائع اشیاء کو الماری کے سب سے نچلے خانے میں رکھیں۔ اگر الماریاں نہ ہوں تب بھی مائع اشیاء سب سے نیچے رکھیں۔

☆ ایسا سامان جسے ٹھنڈی جگہ رکھنے کی ہدایات ہوں، اسے ہدایات کے مطابق درجہ حرارت والی جگہ میں رکھیں۔

☆ وہ ادویات اور سامان جو مہنگا ہو یا جن کی حفاظت لازم ہو انہیں ایسی جگہ رکھیں کہ انہیں بغیر اجازت کوئی نہ اٹھا سکے۔

☆ نقصان زدہ یا زائد المیعاد سامان کو استعمال کے قابل سامان سے بلا تاخیر الگ کریں۔ اور طے شدہ معیاری طریقوں کے مطابق انہیں ضائع کریں۔ (اس حوالے سے مزید معلومات اسی کتابچے میں آگے الگ حصے [کچرا ٹھکانے لگانے کا انتظام] میں دی گئی ہیں۔

☆ تمام اشیاء کو گودام میں اس ترتیب سے رکھیں کہ FEFO کے اصول پر عمل ہوتا رہے۔

1

☆ تمام ڈبے اس طرح رکھیں کہ ان پر بنا تیر کا نشان اوپر چھت کی طرف ہو۔ ڈبوں پر چھپے ہوئے لیبل، تیاری کی تاریخ اور ان کی معیاد واضح طور پر نظر آئے۔ اگر لیبل پر چھپی تاریخ واضح نہ ہو تو خاص طور پر اس بات کا انتظام کریں کہ ہر ڈبے پر ان کی معیاد اور زائد المیعاد ہونے کی تاریخ خود درج کریں جو دور سے نظر آ سکے۔

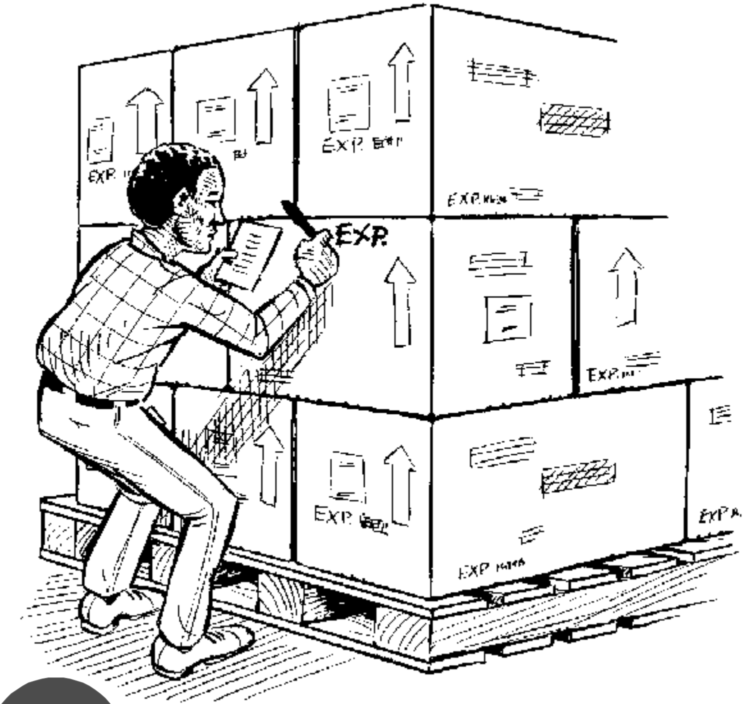

سامان کی گردش یعنی گودام میں موجود سامان آگے بھیجنا

جب بھی گودام سے سامان آگے بھیجنے کے لیے نکالا جائے تو لازم ہے کہ FEFO Policy پہ عمل کیا جائے۔

نوٹ: اب تک آپ کو معلوم ہو ہی چکا ہوگا کہ فیفو پالیسی کیا ہے۔ لیکن اگر آپ نے اس کتابچے کے پچھلے صفحے نہیں پڑھے اور یہیں سے کتابچے کا مطالعہ شروع کیا ہے تو ہم آپ کی سہولت کے لیے ایک مرتبہ پھر دھرا دیتے ہیں کہ فیفو ایک انگریزی جملے کا مخفف یعنی مختصر صورت ہے۔ اس انگریزی جملے میں گودام میں ادویات کو رکھنے کے اہم اصول کو بیان کیا گیا ہے۔ انگریزی میں جملہ یہ ہے: First Expire, First Out۔ یعنی جن ادویات اور اشیاء کی معیاد کم ہے وہ آگے رکھی جائیں تا کہ انہیں پہلے تقسیم اور استعمال کیا جا سکے۔

1

FEFO Policy پر عمل کرنے سے اشیاء کے زائد المیعاد ہونے کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

☆ ہمیشہ اُن اشیاء کو استعمال کے لئے پہلے روانہ کریں جن کی معیاد ختم ہونے والی ہو۔ لیکن اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کی معیاد ختم نہ ہوئی ہو یا ختم ہونے کے بہت زیادہ قریب نہ ہو۔ ادویات اور دیگر سامان کے زائد المیعاد ہونے میں اتنا وقت ضرور باقی ہو کہ گودام سے آگے جانے کے بعد اسے کچھ مدت کے لیے اگر کہیں رکھا جائے تو یہ استعمال سے پہلے ہی خراب نہ ہوں۔

☆ FEFO کو قابل عمل بنانے کے لئے سامان کو اس طرح ترتیب دیں کہ جن اشیاء کی معیاد پہلے ختم ہونی ہے وہ آگے رکھیں اور ان کے پیچھے وہ چیزیں رکھیں جن کی میعاد ان کے بعد ختم ہوگی۔

☆ اپنے رجسٹر، کمپیوٹر، اسٹاک کارڈ یا جو بھی طریقہ آپ ریکارڈ رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہوں، ان پر بھی اشیاء کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ لکھیں۔ یوں آپ اس قابل ہونگے کہ اشیاء کو معیاد ختم ہونے سے 6 ماہ پہلے بھیجا جا سکے۔

یہ اہم بات یاد رکھیں کہ آپ جس ترتیب سے چیزیں گودام میں وصول کرتے ہیں لازم نہیں کہ ان کی میعاد ختم ہونے کی ترتیب بھی وہی ہو۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ چیزیں جو آپ نے ابھی ابھی وصول کی ہیں ان کی میعاد ختم ہونے میں بہت کم وقت ہو۔ جب کہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آپ نے جو چیزیں کچھ ماہ پہلے وصول کی ہیں ان کی میعاد ختم ہونے میں ابھی کئی سال باقی ہوں۔ اس لیے دو باتیں بہت ضروری ہیں۔ اول یہ کہ ہر چیز وصول کرنے کے بعد اس کی میعاد اس کے لیبل پر خود دیکھیں اور اپنے ریکارڈ میں درج کریں۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ میعاد ختم ہونے کی تاریخ صرف اپنے ریکارڈ میں نہ لکھیں بلکہ گودام میں جتنی چیزیں موجود ہیں، ہر ڈبے، ہر الماری پر ان اشیاء کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ واضح طور پر لکھیں تا کہ گودام میں کام کرنے والے ان لوگوں کو بھی، جن کا کام ریکارڈ سے متعلق نہیں، یہ علم ہو کہ جس چیز کو وہ اٹھا رہے ہیں اس کی میعاد کیا ہے۔

لازمی ادویات کو ترتیب دینے کا درست طریقه

جس جگہ ادویات ذخیرہ کی جائیں ضروری ہے کہ وہاں ادویات کو ترتیب سے رکھنے کے لیے کوئی ایک طریقہ اختیار کیا جائے اور یہ طریقہ وہاں کام کرنے والے تمام افراد کو معلوم ہو۔

ادویات کو ترتیب سے رکھنے کے چند عام طریقه یه هیں:

جینرک Generic نام کے حوالے سے حروف تہجی میں رکھنا:

یہ طریقہ اکثر چھوٹے اور بڑے، دونوں طرح گوداموں میں اختیار کیا جاتا ہے۔ ہر دوائی کے دو نام ہوتے ہیں۔ ایک دوا کا مخصوص فارمولے کے حوالے سے اس کا نام جسے جینرک نام یعنی Generic Name۔ دوسرا کمپنی کی طرف سے دیا گیا وہ نام جس سے وہ دوا پہچانی جاتی ہے۔ ہر دوا پر پہلے کمپنی کا نام درج ہوتا ہے اور پھر جینرک نام اس کے نیچے لکھا ہوتا ہے۔ اردو میں الف، ب، ت سے لے کر ی تک کی ترتیب اور انگریزی میں ABCD سے لے کر Z تک کی ترتیب کو حروف تہجی کی ترتیب کہتے ہیں۔ گوداموں میں اکثر یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ سب سے پہلی الماری میں ایسی تمام ادویات کو اکھٹا رکھا جاتا ہے جن کا جینرک نام A سے شروع ہوتا ہو۔ پھر اس کے بعد وہ ادویات رکھی جاتی ہیں جن کا نام B سے شروع ہوتا ہو، اس کے بعد وہ ادویات رکھی جاتی ہیں جن کا جینرک نام C سے شروع ہوتا ہو۔ اس طرح چلتے چلتے آخری الماری میں وہ ادویات ہوتی ہیں جن کا جینرک نام Z سے شروع ہوتا ہو۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر ایک ہی دوا مختلف اداروں نے مختلف ناموں سے بنائی ہے تو ان کا جینرک نام ایک ہوتا ہے اور یوں ہو گودام میں ایک ہی جگہ رکھی جاتی ہیں اور ضرورت کے وقت ڈھونڈنے اور نکالنے میں آسانی ہوتی ہے۔

اگر آپ اپنے گودام میں اسی ترتیب سے ادویات رکھتے ہیں تو اس بات کا خیال رکھیں کہ حکومت کی جانب سے جاری ہونیوالی ''ضروری ادویات کی فہرست'' کے مطابق ادویات کی نشاندہی واضح طور پر کر دیں کہ یہ ادویات ''ضروری ادویات کی فہرست'' میں شامل ہے۔ حکومت بار بار اس فہرست میں تبدیلی کرتی رہتی ہے۔ آپ کیلئے لازم ہے کہ آپ گودام میں ''ضروری ادویات'' کے حصے میں صرف وہی ادویات رکھیں جو اس فہرست میں شامل ہو۔ باقی وہ ادویات جو اس فہرست میں شامل نہیں الگ رکھی جانی چاہئیں۔

ادویات کے خواص اور استعمال کے حوالے سے ترتیب:

یہ ترتیب چھوٹے گوداموں اور ڈسپنسریوں میں ہی کارآمد ہوسکتی ہے جہاں کا عملہ تربیت یافتہ ہو اور ادویات کے خواص اور استعمال کے حوالے سے اچھا خاصا علم اور تجربہ رکھتا ہو۔

ادویات کی مختلف اقسام کے لحاظ سے ترتیب: ادویات کی کئی اقسام ہیں جیسے گولیاں، شربت، انجکشن سے دی جانے والی دوائیں، یا جلد پر لگانے والے مرہم وغیرہ۔ بعض گوداموں میں ادویات کو انہی اقسام کی بنیاد پر ترتیب سے رکھا جاتا ہے اور پھر ہر قسم کے لیے مزید تقسیم یہ کی جاتی ہے کہ وہ دوائی ٹھوس، مائع یا کریم کی صورت میں نیم مائع حالت میں ہے۔ یہ یا اس طرح کا کوئی بھی اور طریقہ مزید بہتر درجہ بندی کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے جس سے ادویات کو ان کی ظاہری شکل کے لحاظ سے ترتیب دیں۔

درجه بندی کے لحاظ سے ترتیب: اس ترتیب میں وہ ادویات اکھٹی رکھی جاتی ہیں جو مختلف امراض کے مختلف درجوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ اس طرح کی ترتیب صرف انہی گوداموں کے لیے مفید ہوسکتی ہے جہاں بہت بڑے پیمانے پر ہر مرض کے لیے کئی دواؤں اور آلات پر مشتمل علیحدہ کٹ (Kit) بنائی جاتی ہے اور جہاں سے ایک ایک دوا کے بجائے یہ پوری کٹ آگے بھیجی جاتی ہے۔

کثرت استعمال کے حوالے سے ترتیب: اس طریقے میں وہ ادویات اور سامان اگلی الماریوں میں رکھا جاتا ہے جس کی طلب زیادہ ہو اور وہ سامان پچھلی الماریوں میں، یا گودام میں پیچھے رکھا جاتا ہے جس کی طلب کم ہو۔ اس ترتیب کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ گودام میں مال رکھنے اور اٹھانے میں کم وقت اور محنت لگتی ہے۔ یہ طریقہ ایسا ہے کہ ضروری نہیں کہ گودام میں صرف اسی ترتیب سے چیزیں رکھی جائیں البتہ اگر اس بات کا خیال بھی رکھا جائے اور دیگر بیان کیے گئے طریقوں میں سے کوئی طریقہ بھی اختیار کیا جائے تو یقیناً بہت مفید ہوگا۔

کمپیوٹر کارڈ یا Bin کارڈ کا طریقه: یہ طریقہ وہاں استعمال کیا جاتا ہے جہاں کمپیوٹر میں تمام ریکارڈ رکھا جا رہا ہو۔ اس طریقے میں تمام گودام کے ہر حصے، ہر الماری اور الماری کے ہر خانے کے لیے ایک کوڈ مخصوص کر دیتے ہیں۔ پھر ہر دوائی یا سامان کے لیے ایک الگ بن کارڈ میں یہ تفصیل درج کر دی جاتی ہے کہ وہ دوائی یا سامان کہاں پڑا ہے۔ جب بھی گودام میں نیا سامان وصول ہوتا ہے یا گودام سے کوئی سامان آگے بھیجا جاتا ہے تو اس دوائی سے متعلق کارڈ کمپیوٹر میں ڈال کر تازہ ترین معلومات درج کر دی جاتی ہے۔

ہر دوائی کے لیے مخصوص کوڈ مقرر کرنا: یہ نظام صرف اسی گودام میں رکھا جاسکتا ہے جہاں سارا ریکارڈ کمپیوٹر کے ذریعے رکھا جا رہا ہو۔ اس طریقے میں ہر دوائی یا سامان کے لیے ایک الگ کوڈ مقرر کر دیتے ہیں۔ اس کوڈ میں دو معلومات لازماً درج ہوتی ہیں کہ یہ چیز کہاں رکھی جائے گی اور یہ کتنی تعداد یا مقدار میں ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ گودام کا وہ عملہ جسے صرف سامان اٹھانا رکھنا ہے انہیں ہر چیز کے بارے میں الگ سے ہدایات نہیں دینی پڑتیں۔ کیونکہ چیز رکھنے کے لیے ایک جگہ مخصوص ہوتی ہے جو اس دوائی کو درکار درجہ حرارت، اس کے آگے پکڑنے کی صلاحیت، اور اس طرح کی دیگر اہم ضروری ہدایات کے مطابق ہوتی ہے۔

مخصوص ادویات کو محفوظ رکھنے کے مخصوص طریقے

بعض ادویات اور حفظان صحت سے متعلق اشیاء ایسی ہوتی ہیں جنہیں گودام میں ایسی جگہ رکھنا ہوتا ہے جہاں ہر کسی کو داخلے کی اجازت نہ ہو۔

وہ اشیاء جن کے چوری ہونے یا ناجائز استعمال کا خطرہ ہو یا وہ ادویات جو بطور نشہ بھی استعمال ہوسکتی ہوں ان کو پہچاننا اور ان کی حفاظت ضروری ہے۔ ان میں وہ اشیاء بھی شامل ہیں جن کی بہت زیادہ طلب ہو اور اسے بازار میں بلیک مارکیٹ میں مہنگے داموں بیچا جاسکتا ہے۔

اکثر حکومت کی جانب سے جاری کردہ ''قومی ضروری ادویات کی فہرست'' یعنی National Essenmtial Medicine List (MENL) میں کئی نشہ آور اور دماغی صحت سے متعلق ایسی ادویات شامل ہوتی ہیں جن کی خصوصی حفاظت کی ہدایت کی جاتی ہے۔ مثال کے طور چند ایسی ادویات درج کی جاتی ہیں۔

نشہ آور ادویات: مارفین، افیون سے تیار کردہ ادویات، پیتھ ڈین، ڈایا مورفین، پاپا موریٹم، ہائیڈرو کوڈون اور اوکسی کوڈون، ڈیپانون، اور ٹریماڈول۔

افیون سے بننے والی اور Analgesic ادویات:

پینٹازوسین، کوڈین، ڈہائیڈروکوڈین، ڈسکٹرو پرکسیفین اور بیوپرینورفین۔

ذھنی امراض کی دوائیاں:

ان کو عموماً " Benzodiazepines " کہا جاتا ہے۔ زیادہ عام فہم Temazepam-diazepam

nitrazepam-Flunitrazepam اور Oxazepam ہوتی ہیں۔

Clonazepam جو مرگی کے علاج لئے استعمال ہوتی ہے

اس لیے اسے بعض اوقات کسی اور درجہ بندی کے تحت رکھا جاتا ہے اور اسے ہمیشہ اسی درجے کے حفاظتی حصے میں رکھنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ تیز نشہ آور دوائیاں جیسا کہ Chloropomazine کو بھی ہم اسی درجے میں رکھ سکتے ہیں۔

اُوپر بیان کی گئی چند ادویات ایسی ہیں جن کی فروخت اور گودام میں ذخیرہ کرنے کے لیے خصوصی اجازت نامہ ضروری ہے۔ ان ادویات کو بین الاقوامی اداروں کے طے کردہ قواعد کے مطابق ہی فروخت اور ذخیرہ کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے ایسی دواؤں کو گودام میں رکھنے کے لیے خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی ادویات کے خریدنے، وصول کرنے، ذخیرہ کرنے اور بیچنے کے لئے مخصوص ضابطے اور قوانین ہیں۔ ایسی ادویات کی خریداری کے لئے خاص فارم استعمال کرنا لازم ہیں۔

نوٹ: دیگر ادویات جن میں Antiretrovirals بھی شامل ہے جو HIV/AIDS کے علاج کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ ان کو محفوظ کرنے کے لئے گودام میں مخصوص حصہ رکھنا چاہیے کیونکہ یہ ادویات کم یاب، انتہائی مہنگی ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی طلب بھی بہت زیادہ ہے۔

ادویات کا عطیہ دینے والے اداروں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان کی عطیہ کی گئی ایسی دوائیاں گودام میں محفوظ جگہ پہ رکھی جائیں۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ یہ دوائیاں ایک خاص مقصد کے لئے عطیہ کی گئی ہوں اور کسی دوسرے مقاصد کے لئے استعمال ہو رہی ہوں۔ جیسے ایسی ادویات جو ایک انسان سے دوسرے کو لگنے والے مرض جیسے HIV/AIDS اور جنسی چھوت چھات سے لگنے والی بیماریوں کے علاج کی ادویات بھی بعض اوقات حکومت کی جاری کردہ ''ضروری ادویات کی فہرست'' (NEML) میں شامل ہوتی ہیں اور دیگر امراض میں علاج کے لیے استعمال ہوسکتی ہیں۔ جیسے HIV Test Kits جو کہ کسی خاص پروگرام کے تحت عطیہ دی گئی ہوں مثلاً ماں سے بچے کو ایڈز منتقل ہونے سے روکنے کے لیے دی گئی کٹ (Kit) کسی جگہ لیبارٹری میں انتقال خون کے دوران ٹیسٹ کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس لیے لازم ہے کہ اگر عطیہ کرنے والے ادارے نے کسی خاص مقصد کے لیے کوئی دوائی دی ہے تو اسے کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال نہ ہونے دیا جائے۔ انہیں گودام میں الگ رکھا جائے اور عطیہ دینے والے ادارے بھی یقینی بنائیں کہ گودام میں ان کی دی ہوئی دوائی کسی اور استعمال میں نہیں آرہی۔

عام رسائی سے محفوظ رکھنے کے چند طریقے

اگر آپ کے گودام میں ایسی ادویات یا سامان ہے جنہیں اضافی احتیاط کی ضرورت ہے تو آپ کو اپنے گودام میں ایسی جگہ مخصوص کرنی ہوگی جہاں ہر کسی کا داخلہ ممکن نہ ہو۔ اس کے لیے کچھ اس طرح کے اقدامات کیے جاسکتے ہیں:

- ☆ ایک الگ کمرہ، الماری یا لوہے کا سیف جس پر تالہ پڑا ہو۔ یا
- ☆ گودام میں ایک ایسا جنگلا جسے تالے سے بند کیا جاسکے۔

بہترین صورت یہ ہوگی کہ تالے کے ساتھ ساتھ ایسا انتظام کر دیا جائے کہ اگر کوئی ایسا شخص اس مخصوص جگہ پہنچے تو گھنٹی بجنے لگے یا روشنی جلنے بجھنے لگے ۔

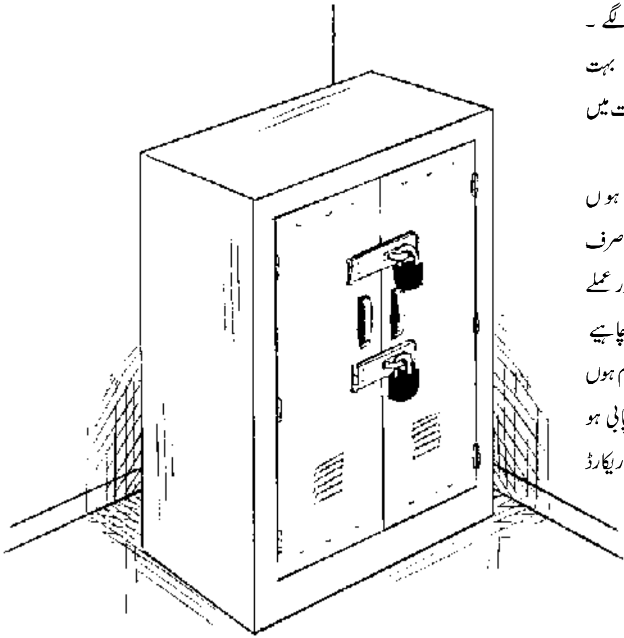

ایسے انتظامات آج کل بہت آسانی سے اور بہت کم قیمت میں کیے جاسکتے ہیں۔

ایسی ادویات جہاں رکھی ہوں اس جگہ جانے کی اجازت صرف کسی ایک بڑے افسر، اور عملے میں کسی ایک اور فرد کو ہونی چاہیے اس جگہ کی چابیاں کم سے کم ہوں اور جن افراد کے پاس چابی ہو اس کی فہرست تیار کر کے ریکارڈ میں رکھنی چاہیے۔

آگ پکڑنے والی اشیاء اور ادویات

چند ایسی اشیاء جو جلد آگ پکڑ لیتی ہیں یعنی آتش گیر ہوتی ہیں وہ ایسے گوداموں میں عام ہوتی ہیں جہاں ادویات رکھیں جائیں۔ جیسے اینستیٹھک ایتھر، الکحل (جس میں کچھ اور شامل نہ کیا گیا ہو) اور مٹی کا تیل ۔

ایسی آتش گیر اشیاء کی زیادہ مقدار کو اس بڑے گودام سے دور ذخیرہ کریں جہاں دیگر ادویات اور سامان رکھا جاتا ہے۔ بہتر ہوگا اگر انہیں گودام سے باہر کسی الگ جگہ رکھیں لیکن وہ جگہ کسی بھی عمارت سے کم از کم 20 میٹر کے فاصلے پر ہو لیکن اسی ایک گودام کے احاطے میں ہو۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ آگ بجھانے والے آلات قریب ہی ہوں۔ آتش گیر اشیاء کی بڑی مقدار کو کبھی بھی ادویات کے ذخیرے کے قریب نہیں رکھنا چاہیے۔

آتش گیر اشیاء کی مقدار اگر کم ہو تو انہیں لوہے کی الماری میں ایسی جگہ رکھا جاسکتا ہو جو ہوادار ہو اور جو آگ اور بجلی کے آلات سے دور ہو۔ الماری کے اوپر یہ واضح طور پر لکھا جائے کہ اس میں آتش گیر اشیاء موجود ہیں اور اس کے اوپر خطرے کا بین الاقوامی نشان ضرور لگایا جائے ۔ مزید احتیاط کے لیے یہ کیا جاسکتا ہے کہ الماری کے خانے خاص طور پر ایسے بنائے جائیں کہ تمام خانے ایک دوسرے کے اثر سے محفوظ ہوں۔ آتش گیر اشیاء اور ادویات کو ہمیشہ اُن کی اپنی بوتلوں اور ڈبوں میں رکھنا چاہیے۔ کسی اور بوتل یا ڈبے میں رکھنے سے کوئی بھی شخص دھوکا کھا سکتا ہے اور اس سے بہت بڑا حادثہ ہوسکتا ہے۔

آتش گیر اشیاء اور ادویات کے حوالے سے ایک لفظ خاص طور پر اہم ہے اور وہ ہے فلیش پوائنٹ ۔ فلیش پوائنٹ اس کم سے کم درجہ حرارت کو کہتے ہیں جس پر یہ آتش گیر مادے مائع سے گیس میں تبدیل ہوجاتے ہیں اور یہ گیس اتنی مقدار میں ان کے گرد جمع ہوجاتی ہے کہ تھوڑی سی حرارت پا کر آگ کی صورت اختیار کرسکتی ہے۔ اس لیے ان مادوں پر درج فلیش پوائنٹ درجہ حرارت وہ اہم درجہ ہے جس پر یہ اشیاء کسی حادثے کا سبب بن سکتی ہیں۔

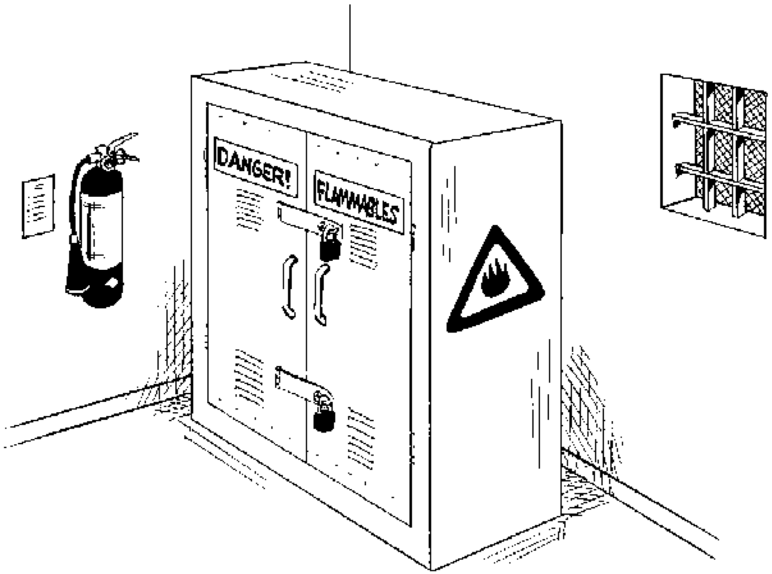

- ☆ ایسی ٹون اور انستھیٹک ایتھر کا فلیش پوائنٹ منفی 18c ہے۔
- ☆ خالص الکحل کا فلیش پوائنٹ 23c ہے۔
- ☆ مٹی کے تیل کا فلیش پوائنٹ 23c-61c ہے۔
- ☆ یہ ضروری نہیں کہ ان اشیاء کو ان کے فلیش پوائنٹ سے کم درجہ حرارت میں رکھا جائے لیکن یہ بہت ضروری ہے کہ انہیں گودام میں سب سے ٹھنڈی جگہ رکھا جائے اور انہیں براہ راست دھوپ سے دور رکھیں۔ اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ایسی چیزوں کو بخارات میں تبدیل ہونے سے روکیں اور انہیں کسی بھی طرح کے دباؤ سے دور رکھیں۔ یعنی ایسی چیزیں ایسی جگہ نہ رکھیں جہاں مصنوعی طور پر ہوا کا دباؤ ہو جیسے فریج وغیرہ۔

1

تیزابی اور زنگ لگانے والی چیزیں

تیزابی مادے اور وہ چیزیں جن سے دھاتوں کو زنگ لگ سکتا ہے ہسپتالوں اور دیگر ادویات سے متعلق مراکز میں عام پائی جاتی ہیں جیسے
ٹرائی کلورا سیٹک ایسڈ، گلیشل ایسیٹک ایسڈ، خالص امونیا محلول، سلور نائٹریٹ اور سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ وغیرہ۔

ہمیشہ تیزابی اشیاء کو آتش گیر اشیاء سے دور رکھیں۔ بہتر ہے کہ اُنہیں علیٰحدہ لوہے کی الماری میں رکھا جائے تا کہ ٹپکنے کا احتمال نہ ہو۔ ایسی اشیاء کو جب بھی اٹھائیں یا رکھیں تو ہاتھوں میں موٹے دستانے اور آنکھوں پر عینک ضرور لگائیں۔

اشیاء کی موجودگی کے متعلق معلومات

اشیاء کی موجودگی کے متعلق معلومات

ذخیرہ کردہ اشیاء کی معیاری فہرست

ہر گودام کے لیے لازم ہے کہ وہاں موجود تمام اشیاء کی مکمل فہرست ہر وقت وہاں موجود ہو۔ فہرست میں تمام اشیاء کی خصوصیات جیسے قسم، افادیت، مقدار اور ہر ڈبے میں ان کی تعداد وغیرہ کے بارے میں معلومات شامل ہوں۔ ایسی فہرستیں باقاعدگی سے تیار کرتے رہنا چاہیے اور متعلقہ اداروں اور افراد کو تقسیم کرتے رہنا چاہئے۔

کبھی ایسی ادویات اور طبی اشیاء نہ منگوائیں جو ''ضروری ادویات کی فہرست'' میں شامل نہ ہو۔ ایسا آپ اسی وقت کر سکتے ہیں جب ایسی خصوصی ادویات ذخیرہ کرنے کے لیے آپ کے پاس اجازت نامہ موجود ہو۔ آپ کبھی ایسی ادویات اپنے گودام میں وصول بھی نہ کریں جن کے ذخیرہ کرنے کے لیے خصوصی اجازت نامے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک آپ کے پاس ایسا اجازت نامہ نہ ہو ایسا کرنا غیر قانونی ہے اور آپ کے لیے کئی مشکلات کا باعث بن سکتا ہے۔

آپ ہمیشہ ''ضروری ادویات کی فہرست'' میں درج ادویات کی ترتیب سے ایک فہرست بنائیں کہ ان میں سے کون کون سی ادویات آپ کے گودام میں موجود ہیں۔

گودام میں موجود چیزوں کا حساب کتاب

ادویات اور حفظانِ صحت سے متعلق دیگر چیزوں کے گودام میں ہر چیز کے بارے میں کم از کم درج ذیل معلومات ہر صورت میں ریکارڈ کا حصہ بنانی چاہئیں:

☆ دوائی یا چیز کا نام/تفصیل (قسم بھی درج کریں یعنی کیپسول، گولیاں، شربت وغیرہ) اس کی طاقت۔

☆ موجودہ مقدار یا تعداد اور اس چیز کی گودام میں آمد پر کل مقدار یا تعداد کتنی تھی۔

☆ رسیدیں یعنی یہ چیز جب وصول کی گئی تو کہاں سے آئی اور کس تعداد میں تھی۔

☆ یہ چیز کس کس تاریخ کو کسے اور کس تعداد میں بھیجی گئی۔

☆ اگر اس چیز کی کچھ تعداد یا مقدار خراب ہوئی تو کتنی تھی۔

☆ ذخیرے کی آخری تصدیق کے وقت اشیاء کی کل تعداد اور مقدار کتنی تھی۔

☆ مکمل آمدورفت کے حوالے یعنی یہ چیز کہاں سے آئی اور کس کس کو بھیجی گئی اور کب۔

یہ آپ کے ادارے پر منحصر ہے کہ وہ ریکارڈ میں کون کون سے معلومات شامل کرتا ہے۔

آپ مزید معلومات کو بھی ریکارڈ کا حصہ بنا سکتے ہیں جیسے:

☆ اس دوائی کو ذخیرہ کرنے کے لیے درکار درجہ حرارت (مثلاً 2-8c)

☆ قیمت اکائی

☆ لاٹ نمبر یعنی گودام میں کس تاریخ کو کن چیزوں کے ساتھ یہ چیز یا دوائی بھی لائی گئی۔

☆ چیز کا کوڈ نمبر (اگر کمپیوٹر کے ذریعے آپ گودام کا ریکارڈ محفوظ کرتے ہیں تو کوڈ نمبر استعمال ہوگا)

☆ زائد المیعاد ہونے کی تاریخ

ایک گودام میں اشیاء کی آمدورفت کے بہتر نظام کے لیے تین طرح کے ریکارڈ رکھنا لازم ہیں۔ اول گودام میں کتنی چیزیں موجود ہیں، دوئم اشیاء کے لائے جانے کا ریکارڈ اور سوئم اشیاء کے گودام سے آگے بھیجے جانے کا ریکارڈ۔ ان تینوں طرح کے ریکارڈ کے لیے آپ کی سہولت کی خاطر تین نمونے کے فارم اس کتابچے کے آخر میں ضمیمہ III میں دیے گئے ہیں۔ آپ چاہیں تو انہی فارم کو استعمال کر سکتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو انہی فارموں میں اپنی ضروریات کے مطابق تبدیلی کر کے استعمال کریں اور اپنے گودام کا نظام بہتر طور پر چلائیں۔

بعض ادارے گودام میں موجود اشیاء کی آمد ورفت اور دیگر ریکارڈ کے ساتھ ساتھ کچھ ریاضی کے فارمولے بھی استعمال کرتے ہیں جن کی مدد سے گودام کا انتظام بہتر طور پر سمجھنے اور چلانے میں مدد ملتی ہے۔ جیسے یہ اندازہ لگانا کہ کسی بھی چیز کو کتنی مرتبہ طلب کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے ریاضی کے فارمولوں کی مدد سے ریکارڈ میں یہ خانے شامل کیے جاسکتے ہیں کہ:
شمار کی گئی اشیاء میں درجہ ذیل شامل ہونا چاہیے۔

☆ گودام میں موجود اشیاء کی طلب کیا ہے؟ جیسے ماہانہ اوسط طلب معلوم کرنا۔

☆ سال کے کن مہینوں میں سب سے زیادہ آرڈر ملتے ہیں۔

☆ گودام میں کب کب اشیاء بہت زیادہ اور بہت کم ہوتی ہیں۔

☆ کب کب گودام سے ہنگامی طور پر اشیاء منگوائی جاتی ہیں۔

گودام میں ذخیرے اور گودام سے آگے مال بھیجنے کے حوالے سے ریکارڈ میں کئی طرح کے فارم استعمال کیے جاتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ وہ سب فارم استعمال کیے جائیں جن کی نیچے فہرست دی جارہی ہے۔ تاہم یہ سب فارم گودام کے بہتر انتظام میں مدد دیتے ہیں۔ عام طور پر گودام کے بہتر انتظام اور گودام میں موجود تمام اشیاء کا ریکارڈ رکھنے کے لیے یہ فارم استعمال میں لائے جاتے ہیں:

☆ گودام میں موجود ہر دوائی اور چیز کا الگ کارڈ۔

☆ بن کارڈز (صرف ان گوداموں میں جہاں کمپیوٹر کے ذریعے ریکارڈ رکھا جاتا ہے)

☆ گودام میں اشیاء کے آنے اور گودام سے نکالنے پر ان کے اندراج کرنے کے لیے فارم۔

☆ گودام میں اشیاء کے آنے پر ان کے ساتھ آنے والے کاغذات جیسے ٹرک کی رسید وغیرہ۔

☆ گودام سے اشیاء آگے بھیجتے ہوئے انہیں دوسروں کے حوالہ کرتے ہوئے جو کاغذات دستخط کرائے جائیں۔

☆ زائدالمیعاد اشیاء کے گودام سے نکالنے اور ضائع کیے جانے کا حساب کتاب۔

☆ ذاتی پڑتال کے کاغذات۔

☆ حکومت سے منظور شدہ ادویات کی فہرست اور ان کا نرخنامے۔

فزیکل انونٹری

فزیکل انونٹری یعنی ذاتی پڑتال سے مراد یہ ہے کہ آپ گودام میں موجود تمام اشیاء کو خود اپنے ہاتھوں سے گن کر اور اپنی آنکھوں سے دیکھ کر یہ تصدیق کرلیں کہ جو کچھ کاغذات میں درج ہے وہ سب کچھ واقعی گودام میں موجود ہے۔ اس سے آپ کو یہ بات تسلی کرنے کا موقع ملتا ہے کہ کاغذات میں درج اشیاء تمام کی تمام اسٹورز میں موجود ہیں۔ جب آپ پڑتال کریں تو ہر دوا کے جینرک (Generic) نام، اس کی مقدار اور دوا کی طاقت کی تصدیق کرلیں کہ وہ گودام کے ریکارڈ میں درج تفصیلات کے مطابق ہے۔

فزیکل انونٹری کی دو اقسام ھیں:

مکمل فزیکل انونٹری:

اس میں گودام میں موجود تمام اشیاء کو ایک ہی وقت میں گنا جاتا ہے اور ان کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ سال میں ایک بار ایسا کرنا لازم ہے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ یہ عمل ہر مہینے یا کم از کم تین ماہ بعد دہرایا جائے۔ بڑے گوداموں میں ہوسکتا ہے اس کام کے لیے ایک دو دن دیگر کام روک کر یہ پڑتال مکمل کرنی پڑے۔ لیکن بہرحال یہ ایک اہم کام ہے اور اس کے لیے ایک دو دن باقی کام روکنا بہتر ہوگا۔

سائیکلک یا رینڈم فزیکل انونٹری:

اسے ہم آسان الفاظ میں معمول کی پڑتال کہہ سکتے ہیں۔ اس میں سارا سال یہ عمل جاری رکھا جاتا ہے کہ ریکارڈ میں درج کسی بھی چیز کی مقدار اور تعداد دیکھ کر اس بات کا معائنہ اور پڑتال کی جاتی ہے کہ یہ چیز واقعی گودام میں ریکارڈ کے مطابق موجود ہے۔ یہ کام وقفے وقفے سے یا بغیر کسی طے شدہ تاریخ کے پورے سال جاری رکھا جاتا ہے۔

مکمل پڑتال کا عمل اس گودام میں زیادہ آسان ہوتا ہے جہاں ادویات کا ذخیرہ کم ہو۔ جبکہ معمول کی پڑتال ان گوداموں میں زیادہ مناسب طریقہ ہے جہاں ادویات اور دیگر طبی اشیاء کا ذخیرہ بہت بڑا ہو۔

معمول کی انونٹری کومختلف طریقوں سے انجام دیا جاسکتا ہے

خوراک کی مقدار کے لحاظ سے: جیسے گودام میں موجود تمام گولیوں کی پڑتال جنوری کے مہینے میں کرلی، فروری میں ریکارڈ میں جتنے کیپسول درج ہیں ان کی پڑتال کرلی، مارچ میں تمام مائع ادویات اور شربت گن لیے۔اس طرح پورے ریکارڈ کی رفتہ رفتہ پڑتال ہوتی رہتی ہے۔

الماریوں کے حساب سے: جیسے جنوری میں الماری نمبر 1 تا 4 کی ادویات کی پڑتال مکمل کرلی، فروری میں اگلی چار الماریاں گن لیں اور یوں سال بھر میں یہ عمل جاری رہے گا اور رفتہ رفتہ پورے گودام کی پڑتال ہوتی رہے گی۔

فارغ وقت میں: ہر روز جوں ہی فارغ وقت ملے، تمام عملے کی مدد سے وہ وقت پڑتال میں لگایا جاسکتا ہے۔

ذخیرے میں سب سے کم مقدار کس چیز کی ہے: ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ گودام کے ریکارڈ میں وقتاً فوقتاً یہ دیکھیں کہ اس وقت گودام میں سب سے کم مقدار میں کیا چیز موجود ہے۔ جو چیز مقدار یا تعداد میں سب سے کم ہو اس کی پڑتال کرلیں۔ یوں گودام میں کبھی ایک چیز کم ہوتی ہے اور کبھی دوسری۔ اس طرح آپ کو آسانی سے اندازہ ہو سکے گا کہ گودام میں ریکارڈ کے مطابق اشیاء موجود ہیں یا نہیں اور اس طریقے کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں چونکہ صرف ان چیزوں کی پڑتال کی جاتی ہے جو تعداد اور مقدار میں کم رہ گئی ہے اس لیے اس میں وقت بہت کم صرف ہوتا ہے۔

اگر آپ اپنے گودام میں معمول کی انونٹری کا طریقہ اختیار کرتے ہیں تو ایک بات کا خیال رکھیں کہ گودام میں موجود تمام اشیاء کی پڑتال سال بھر میں مکمل ہو سکے۔ان ادویات اور اشیاء کی پڑتال زیادہ کریں جو زیادہ تعداد اور مقدار میں آتی ہیں اور جن کی طلب زیادہ ہوتی ہے۔

انونٹری کرنے کی درست ترتیب

۱۔ **منصوبہ بندی**

☆ مکمل فزیکل انونٹری کے لئے دن اور وقت مقرر کریں۔

☆ معمول کی انونٹری کے لیے اس بات کا تعین کریں کہ کس چیز کی پڑتال کی جائے گی کیا طریقہ اختیار کیا جائے گا اور اس میں کتنا وقت صرف کیا جائے گا۔

۲۔ انونٹری کرنے کے لیے عملے کا انتخاب کریں اور یہ ذمہ داری ان کے سپرد کریں۔

۳۔ **گودام کی ترتیب:**

☆ اشیاء کو FEFO اصول کے مطابق ترتیب دیں۔

☆ اس بات کی تسلی کرلیں کہ کھلے ہوئے ڈبے یا کارٹن بہ آسانی دیکھے جاسکتے ہیں۔

☆ خراب شدہ اور زائد المیعاد اشیاء کو علیحدہ رکھیں۔

۴۔ **قابل استعمال اشیاء کی گنتی:**

☆ اشیاء کی انونٹری صرف ڈبے اور کارٹن دیکھ کر نہ کریں بلکہ اس تعداد اور مقدار کی انونٹری کریں جس میں وہ گودام سے آگے بھیجی جاتی ہیں جیسے گولیوں کی تعداد وغیرہ۔

☆ کھلے ڈبوں میں اشیاء کی گنتی کا اندازہ لگائیں۔ جیسا کہ اگر ایک ہزار کیپسول کی بوتل دو تہائی یعنی 2/3 بھری ہو تو اُسے 650 یا 700 عدد شمار کریں۔ یا اگر ایک لیٹر کی بوتل 1/2 یعنی آدھی بھری ہو تو اسے آدھا لیٹر حساب کریں۔

۵۔ انونٹری سے ملنے والی معلومات کی مدد سے ریکارڈ کو درست کریں:

☆ ریکارڈ میں انونٹری سے ملنے والی معلومات جہاں بھی لکھیں اس کے ساتھ تاریخ درج کریں اور لفظ ''انونٹری'' لکھیں۔

☆ ریکارڈ میں انونٹری کے بعد اگر کسی عدد کو تبدیل کرنا ہو تو اسے دوسرے رنگ کے قلم سے درج کریں تا کہ معلوم ہو کہ انونٹری سے پہلے ریکارڈ میں کیا لکھا تھا اور گودام کی انونٹری کے بعد اصل تعداد اور مقدار کیا ہے۔

۶۔ انونٹری کے نتائج کے مطابق مناسب اقدامات کریں:

☆ اگر انونٹری اور پہلے سے موجود ریکارڈ کے اعداد و شمار میں فرق پایا جائے تو ریکارڈ کو تازہ معلومات کے مطابق درست کریں۔

☆ انونٹری کے دوران جو ادویات اور چیزیں ناقابل استعمال یا زائد المیعاد پائی گئیں انہیں مناسب طریقے سے ضائع کریں۔

☆ ریکارڈ اور انونٹری سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار میں جو بھی فرق ہو اس کی وجہ معلوم کریں اور اس مسئلہ کا حل ڈھونڈیں تا کہ آئندہ گودام میں ایسا نہ ہونے پائے۔

۷۔ انونٹری کے نتائج سے اپنے عملے کو آگاہ کریں اور ان سے تبادلہ خیال کریں:

☆ اگر کام تسلی بخش ہو تو اُنہیں مبارکباد اور شاباش دیں۔

☆ اگر کہیں کوئی کمی یا نقص ہے تو اسے دور کرنے کے لیے اقدامات کریں۔

اشیاء کے معیار کو برقرار رکھنا

اشیاء کے معیار کو برقرار رکھنا

3

گودام میں موجود اشیاء کے معیار کا معائنہ کرنا

غیر معیاری اشیاء کی پہچان:

مختلف ادویات اور اشیاء میں مختلف طرح کی خرابیاں ہوسکتی ہیں۔ آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ آپ کے گودام میں موجود ادویات اور اشیاء کا غیر معیاری ہیں اس کے لیے ذیل میں ہم آپ کو مختلف اشیاء کے غیر معیاری ہونے کی علامات درج کررہے ہیں:

تمام اشیاء:

☆ جو چیز بھی ٹوٹی پھوٹی ہو یا اس پر لگے لیبل پھٹے ہوئے ہوں جیسے بوتلیں، دوائی، شیشیاں اور ڈبے وغیرہ

☆ ایسی اشیاء جن کا ڈبہ موجود ہے لیکن ڈبے میں ادویات موجود نہ ہوں یا درج شدہ مقدار سے کم ہو یا جن کا لیبل نہ پڑھا جاسکے۔

مائع اشیاء: ☆ رنگ بدلا ہوا۔ ☆ دھندلا پن۔

☆ تہہ میں بیٹھا ہوا مواد۔ ☆ ٹوٹی بوتل یا ٹوٹی ہوئی سیل۔

☆ بوتل شیشی یا سرنج جس میں دراڑ ہو یعنی وہ کریک ہو۔

روشنی سے خراب ہونے والی اشیاء (جیسا **X-Ray** کی فلم):

اگر اس کا پیکٹ کٹا پھٹا ہوا ہے تو یہ غیر معیاری ہے۔

LATEX اشیاء

☆ خشک ☆ نازک

☆ خشکی کے مارے تڑخی ہوئی یعنی اس میں لمبے لمبے شگاف پڑ گئے ہوں۔

چکنی LATEX اشیاء

- پیکٹ ہاتھ لگانے پر چپکتا ہوا محسوس ہو۔
- رنگ بدلا ہو یا بوتل اور پیکٹ کے باہر چکنائی محسوس ہو۔
- ڈبوں پر چکنائی کے داغ نظر آ رہے ہوں۔
- چکنائی کا ٹپکنا (نم دار یا گیلا ڈبہ)

گولیاں

- رنگ کا بدل جانا۔
- پچکی ہوئی گولیاں۔
- پلتے سے غائب گولیاں۔
- چپکتی ہوئی گولیاں۔ (خاص کر وہ گولیاں جن پر تہہ چڑھائی جاتی ہے)
- غیر معمولی بدبو۔

انجکشن

ہلانے کے باوجود انجکشن میں موجود پانی اور دوا مل کر محلول نہ بنیں اور الگ الگ نظر آئیں تو یہ غیر معیاری ہے۔

جراثیم کش اشیاء (جس میں IUDs شامل ہیں)

- کٹا پھٹا پیکٹ
- غیر موجود حصے
- ٹوٹے یا ٹیڑھے حصے
- پیکٹ کے اندر نمی
- داغدار پیکنگ

کیپسول

- بدلا ہوا رنگ
- چپچپاہٹ یعنی ہاتھ لگانے پر وہ انگلیوں سے چپک جائے۔
- دبا ہوا کیپسول

ٹیوبز

- چھونے پر چپچپاہٹ محسوس ہو
- ان میں پانی ڈالیں تو بہہ نکلے
- سوراخ والی ٹیوب

پنی دار پیکٹ

- پیکٹ میں سوراخ کی موجودگی

کیمیائی مادے

- رنگ بدل جانا

خراب اشیاء کبھی بھی Facility کے حوالے نہیں کرنی چاہیے۔ اگر آپ کو اشیاء کے خراب ہونے کا یقین نہیں تو ان سے معلوم کریں جو تجربہ کار ہوں۔ جن اشیاء کے بارے میں آپ کو شک ہے کہ وہ معیاری نہیں کبھی استعمال کنندہ کو مت دیں۔

غیر معیاری چیز یا ادویات جو آپ اپنے گودام کے لیے وصول کر چکے ہیں اس کی اطلاع بھیجنے والے کو دے کر اسے واپس بھیجیں۔

اگر کوئی انسپکٹر آپ کے ادارے کے معائنے کے لئے آئے تو اسے اپنے درپیش مسائل سے آگاہ کریں۔

غیر معیاری اشیاء کو ٹھکانے لگانے کا درست طریقہ کیا ہے اس کے لیے اسی کتابچے کا پانچواں حصہ [کچرا ٹھکانے لگانے کا درست طریقہ] مطالعہ فرمائیں۔

اشیاء کوٹوٹ پھوٹ اور آلودگی سے بچانے کے طریقے

اشیاء کوٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رکھنے کا پہلا اصول یہ ہے کہ انہیں ایک ہی جگہ بہت بڑی مقدار میں اس طرح نہ رکھیں کہ ان کا وزن ہی ان کے ٹوٹنے کی وجہ بن جائے۔ یہ عام اصول ذہن میں رکھیں کہ ڈبے ایک دوسرے پر رکھتے ہوئے کل اونچائی کبھی بھی 2.5 میٹر یعنی آٹھ فٹ سے زیادہ نہ ہو۔ بھاری وزن والی چیزیں اور نازک چیزیں جیسے شیشے سے بنے آلات جن ڈبوں میں ہوں ان کا مینار اس سے بھی کم اونچائی کا بنائیں۔ اگر ڈبوں کے کونے یا کنارے بہت تیز ہیں جو دوسرے ڈبوں کو خراب کر سکتے ہیں اور گودام میں کام کرنے والوں کو زخمی کر سکتے ہیں تو ان پر پلاسٹک ٹیپ لگا دیں۔ سب سے اہم ترین بات یہ ہے کہ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہر چیز اس طرح سے رکھی جائے کہ اس کے گرنے کا خطرہ نہ ہو اور وہ گودام میں کام کرنے والے کسی بھی شخص کو نقصان نہ پہنچائے۔

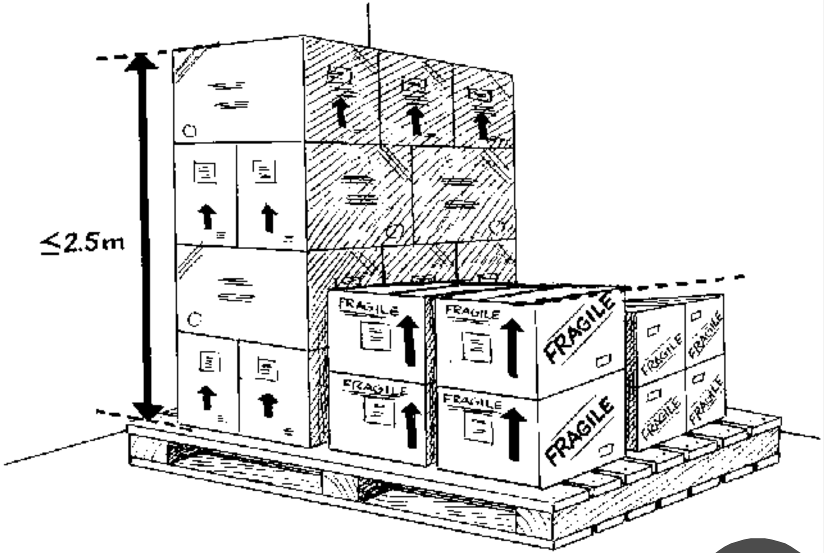

3

گرد سے حفاظت

گودام کی صفائی کا ٹائم ٹیبل اور اس سے متعلق ہدایات واضح طور پر لکھ کر گودام میں جگہ جگہ لگا دیں۔

گودام کے فرش کی باقاعدگی سے صفائی، رگڑائی اور پوچا یقینی بنائیں۔ الماریوں اور ڈبوں پر سے گرد و غبار باقاعدگی سے صاف کریں۔ کچرا اور گند اور دیگر ضائع شدہ چیزیں اس طرح سے ہٹائیں کہ ان کی وجہ سے کیڑے مکوڑے جمع نہ ہوں۔ گند اور کچرے کو ڈھکن والے ڈبوں میں ڈھانپ کر رکھیں۔

بنیادی ڈھانچہ:

اس بات کا اطمینان کریں کہ گودام میں صفائی کے لیے پانی کی وافر مقدار کا معقول بندوبست ہو۔ اگر نلکے کا پانی اس علاقے میں نہیں تو اس کی جگہ کچھ اور بندوبست کریں۔ جیسے 55 گیلن کے چند ایک ڈرم اونچائی پر رکھ کر ان کے ساتھ ربڑ کا پائپ باندھ کر استعمال کریں۔ ان ڈرموں کو حسب ضرورت بھرتے رہیں۔ جب بھی کوئی گودام تعمیر کریں یا پہلے سے تعمیر شدہ گودام کی مرمت کریں تو خاص طور پر ہر جگہ پانی کی ٹونٹیاں لگائیں تاکہ گودام میں ہر جگہ پانی آسانی سے پہنچ سکے۔

صفائی کا سامان:

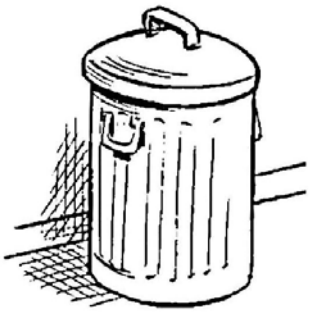

اپنے گودام میں صفائی کے لیے اخراجات میں الگ رقم ضرور رکھیں۔ گودام دھونے کے لیے کوشش کریں کہ وہ سرف استعمال کریں جو صنعتی کارخانوں کے لیے خاص طور پر بنایا جاتا ہے۔ ایسا سرف اگرچہ کچھ مہنگا پڑے گا لیکن اس کا معیار بہت بہتر ہوتا ہے۔ اگر آپ کے اخراجات میں صفائی کے لیے کم پیسے رکھے ہیں تو آپ مقامی طور پر بننے والا سرف بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

خاص طور پر چھوٹی یا دورافتادہ جگھوں میں موجود گودام کے لیے مقامی سرف ہی مناسب رہے گا۔ لورین بلیچ سے گودام کی صفائی باقاعدگی سے کریں یعنی مہینے میں کم ازکم ایک دفعہ لازماً کلورین بلیچ سے صفائی کا بندوبست کریں۔

گودام سے باہر:

اگر گند یا کچرا اٹھانے کا معقول بندوبست نہ ہو تو شاخ اور پتے اور گتے کے ڈبوں وغیرہ کو جلادیا کریں۔ تاہم اس بات کا خیال رکھیں کہ آگ قابو میں رہے۔ اشیاء کو عمارت کے قریب آگ مت لگائیں۔ کچرے کو آگ لگاتے ہوئے اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ ہوا کا رخ عمارت کی طرف نہیں۔

آگ سے بچاؤ کی تدابیر

گودام میں آگ لگنے کے نقصانات سے بچنے کے لیے لازم ہے کہ:

- آگ سے بچاؤ کے قومی قانون کے مطابق گودام میں مناسب تعداد میں اگ بجھانے کے معیاری آلات موجود ہونے چاہیں۔
- ہر دو یا تین مہینے بعد آگ بجھانے والے آلات کا بغور معائنہ کریں اور تسلی کرلیں کہ تمام موجود آلات قابل استعمال حالت میں ہیں اور ان میں گیس کا دباؤ مناسب ہے۔
- آگ بجھانے والے تمام آلات کی سال میں ایک مرتبہ مرمت ضرور کرائیں۔
- پورے گودام میں دھوئیں کی اطلاع دینے والے آلات نصب کریں اور ہر دو یا تین مہینے بعد ایک بار اس بات کا اطمینان کرلیں کہ وہ قابل استعمال حالت میں بالکل تیار ہیں۔

- گودام میں سگریٹ نوشی کی سختی سے ممانعت ہونی چاہیئے۔
- آگ بجھانے کی مشق تمام عملے کے لیے چھ ماہ میں ایک بار ضروری ہے۔
- ہنگامی حالت میں باہر نکلنے کی راستوں کی واضح نشاندھی ہونی چاہیےاوراس بات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہیں کہ وہ راستے رکاوٹ سے پاک ہیں اوران تک رسائی ممکن ہے۔
- احاطہ میں آگ کے خطرے کا نشان واضح جگہ آویزاں ہوں (خاص طور سے ان جگہوں پر جہاں آتش گیر مادے ذخیرہ کیے گئے ہوں)
- جہاں آگ بجھانے کے آلات نہ ہوں وہاں ریت استعمال کی جائے۔ ریت بھری بالٹیاں ہمیشہ دروازوں کے قریب رکھیں۔

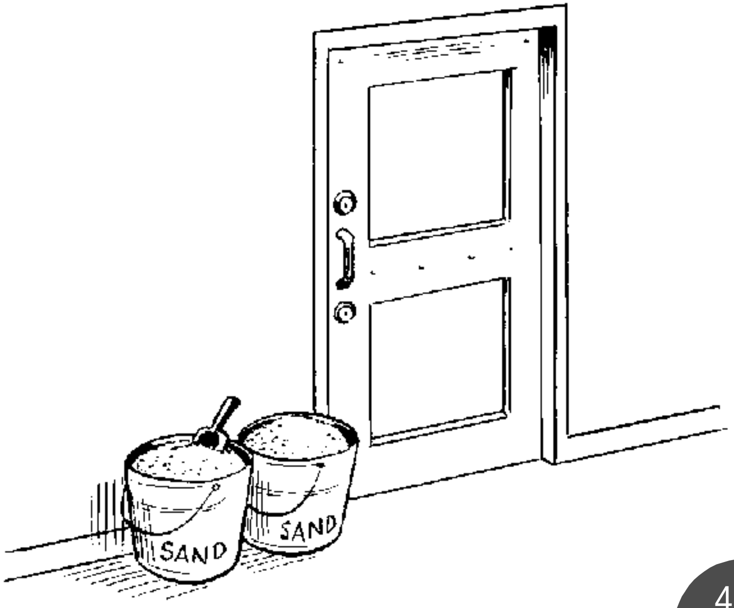

آگ بجھانے والے آلات کی چاراقسام

خشک کیمیائی: یہ وہ آلات ہیں جن میں آگ بجھانے کے لیے کیمیائی اجزا ہوتے ہیں جیسے کہ پوٹاشیم بائی کاربونیٹ جو عام گھروں میں استعمال ہونے والے کھانے کے سوڈے کی طرح ہوتا ہے،اوراسے مزید قوت دینے کے لیے کوئی ایک گیس کو دباؤ کی حالت میں رکھا جاتا ہے۔ جب آگ بجھانے کے لیے یہ خشک مواد آگ پر ڈالتے ہیں تو دباؤ سے نکلنے والی گیس اسے ہر طرف پھیلا دیتی ہے۔ یہ آلات مختلف طرح کی آگ بجھانے میں کام دے سکتے ہیں۔ جیسے آتش گیر ٹھوس اشیاءلکڑی،کاغذاور آتش گیر مائع جات جیسے کہ گیسولین،گیس اوربجلی سے لگنے والی آگ۔

پانی سے آگ بجھانے کے آلات: ہ آلات پانی اوردباؤ والی گیس پر مشتمل ہوتے ہیں اور صرف عام آتش گیر اشیاء جیسے لکڑی،کاغذ سے لگنے والی آگ بجھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔مائع اشیاء جیسے گیسولین یا مٹی کے تیل سے لگنے والی آگ اوربجلی کی تاروں سے لگنے والی آگ میں ان آلات کو کبھی استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

کاربن ڈائی آکسائیڈ (CO2) : آگ بجھانے کے یہ آلات مائع جات جیسے گیسولین اورمٹی کا تیل وغیرہ کی وجہ سے لگی ہوئی آگ بجھانے کیلئے نہایت مناسب ہیں۔ لیکن آگ پکڑنے والی اشیاء جیسے کاغذ،گتہ،تختہ،لکڑی وغیرہ کے لیے بالکل مناسب نہیں۔ کاربن ڈائی آکسائڈ کو آگ بجھانے کے لیے استعمال کرنے کا کوئی نقصان نہیں کیونکہ یہ بہت جلد ہوا میں جذب ہوجاتی ہےاوراس کے برے اثرات یا بونہیں رہتی۔

ہالون HALON : ہالون پر مشتمل آگ بجھانے کے آلات اکثر ان جگھوں پر استعمال ہوتے ہیں جہاں پر کمپیوٹر یا اس قسم مشینری نصب ہو۔اس لئے کہ اس گیس کے استعمال کے اثرات باقی نہیں رہتے۔ یہ عام آتش گیر مایع جات اوربجلی کی تاروں سے لگنے والی آگ بجھانے کے لیے بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ البتہ HALON سانس اور ماحول کے لئے نقصان دہ ہے۔ یہ ایسی جگھوں پر آگ بجھانے کے لیے بہت مفید ہے جو بند ہو اور وہاں کھلی ہوا نہ چل رہی ہو لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ آگ بجھانے کے بعد ایسی جگہ کو دوبارہ استعمال سے پہلے اچھی طرح سے کھول کر ہوا لگائیں ورنہ اس گیس کے رہ جانے والے مادے انسانی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ گودام میں موجود تمام عملہ آگ بجھانے کے آلات کو استعمال کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ P.A.S.S. آگ بجھانے کے آلات کو استعمال کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے۔

P سے مراد ہے Pull

یعنی کھینچیں۔

آگ بجھانے والے آلہ کے

اوپر والا پن کھینچیں۔

A سے مراد ہے

the nozzle toward the base of fire

یعنی آگ بجھانے والے آلے کی نال کا منہ

یعنی نوزل کا رخ ٹھیک آگ کی سب

سے نچلی سطح کی طرف رکھیں۔

پہلے S سے مراد ہے

Squeez the handle to discharge the extinguisher

یعنی اپنے ہاتھ سے آگ بجھانے والے آلے کا

ہنڈل دبائیں تا کہ اس میں سے گیس نکلے۔

اس دوران آپ خود کم از کم آگ سے

2.5 میٹر یعنی آٹھ فٹ کے فاصلے پر رہیں۔

دوسرے S سے مراد ہے

Sweep the nozzle back and forth
at the base of the fire

یعنی آگ کی سب سے نچلی سطح پر نالی

کا منہ دائیں بائیں گھمائیں

تا کہ ساری آگ بجھ سکے۔

P.A.S.S طریقہ صرف کیمیائی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ سے بنے آگ بجھانے والے آلات کیلئے مناسب ہے۔ جب پانی اور دوسری قسم کے آلات ہوں تو آگ بجھانے کا طریقہ مختلف ہوگا۔ خاص وجوہات سے لگنے والی آگ جیسے کہ آتش گیر مادوں سے لگی آگ کیلئے بھی الگ طریقے استعمال ہونگے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ P.A.S.S طریقہ کار تمام کیمیائی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ آگ بجھانے کے آلات کیلئے مناسب نہیں۔ سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے گودام میں نصب آگ بجھانے والے آلات کے ساتھ جو ہدایات دی گئیں ہیں ان کے مطابق انہیں استعمال کرنے کی مشق کریں اور بوقت ضرورت اس مہارت کو کام میں لائیں۔

کیڑے مکوڑوں سے حفاظت

گودام کے اندر کیڑوں مکوڑوں سے حفاظت کے طریقے:

- گودام کی تعمیر کے وقت یا اس کی تعمیر نو میں اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے اور اسے ہر طرح کی نمی سے محفوظ رکھا جائے۔
- گودام کی دیکھ بھال ایسی کی جائے کہ کیڑے مکوڑوں کو پھلنے پھولنے کا موقع نہ ملے۔ جیسے کچرے وغیرہ کو بند ڈبوں میں رکھا جائے۔ فرش اور الماریوں کی باقاعدگی سے صفائی ہو۔
- گودام میں نہ غذائی اشیاء محفوظ کریں اور نہ ہی کھانے کے بعد انہیں وہیں پڑا رہنے دیں۔
- گودام کے اندر کے تمام حصوں کو جس حد تک ممکن ہو خشک رکھیں۔
- لکڑی کو حسب ضرورت روغن یا وارنش کریں۔
- سامان رکھنے کے لیے تختے اور الماریاں استعمال کریں۔
- گودام میں کیڑے مکوڑوں کو داخل ہونے سے روکیں۔
- گودام کے اندر باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں کہ کہیں کیڑے مکوڑوں کے آثار تو نظر نہیں آ رہے۔

- گودام میں موجود اور گودام سے باہر بھیجے جانے والے ڈبوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ادویات چھڑکی جا سکتی ہیں۔ جیسے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ڈبے ٹھیک طرح سے بند ہوں اور کیڑے مار ادویات جو زہریلی نہ ہوں چھڑکی جائیں۔

گودام سے باہر کیڑوں مکوڑوں سے حفاظت کے طریقے:

- گودام سے باہر کے احاطہ کا باقاعدگی سے معائنہ کریں خاص طور پر اس جگہ کی جہاں کچرہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ دیمک کے گھر تلاش کریں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ کچرا اور دوسرا کوڑا بند ڈبوں میں ہو۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ احاطے کے باہر کہیں گڑھوں میں رکا ہوا یا کھڑا پانی موجود نہ ہو۔ یہ بھی دیکھیں کہیں بالٹیوں، پرانے ٹائروں اور اس طرح کی دوسری چیزوں میں بارش کا پانی یا کوئی اور پانی جمع نہ ہو۔
- اگر گودام لکڑی سے بنا ہوا ہے تو اس کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لیے پلاسٹک یا ربڑ وغیرہ کی تہہ سے محفوظ بنائیں۔
- کوشش کریں کہ گودام میں ہر جگہ مرکری ویپر لائٹ یعنی ٹیوب لائٹ استعمال کریں۔ گودام کے باہر کی روشنی میں یہ اہتمام کریں کہ روشنی گودام سے دور ہو تا کہ کیڑے مکوڑے گودام سے دور رہیں۔

بعض نقصان پہنچانے والے جانوروں سے حفاظت کے خصوصی طریقے

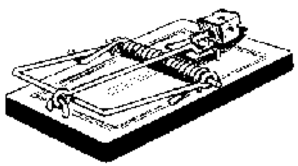

کترنے والے جانور جیسے چوہا وغیرہ: اس مسلہ کا بہتر حل یہ ہی ہے کہ انہیں گودام کا احاطہ خشک اور صاف ستھرا رکھ کر اندر داخل ہی نہ ہونے دیا جائے۔ اس کے علاوہ بلیاں پالنا بھی ایک بہتر ترکیب ہے۔ عام طور پر استعمال ہونے والے سپرنگ والا چوہے پکڑنے کا آلہ جس میں تھوڑی سی کھانے کی چیز رکھی جاتی ہے یا اور گوند والے بورڈ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ لکڑی یا پلاسٹک سے بنی ٹرے ہوتی ہے جسے زہر سے پاک لیس دار گوند سے بھر دیتے ہیں اور جانور اس پر گزرتے ہوئے پھنس جاتے ہیں۔ تب انہیں جانور کے ساتھ ہی پھینک دیا جاتا ہے۔ وہ چوہے کا پنجرہ جس میں چوہے کے لئے خوراک رکھی جاتی ہے اور بجلی سے بنے الٹرا سانک Ultra Sonic آلات جو اونچی آواز پیدا کرتے ہیں جس کی وجہ سے یہ جانور احاطہ سے دور بھاگتے ہیں یا پھر چوہے مار دوا استعمال کی جاسکتی ہے۔

پرندے اور چمگادڑ:

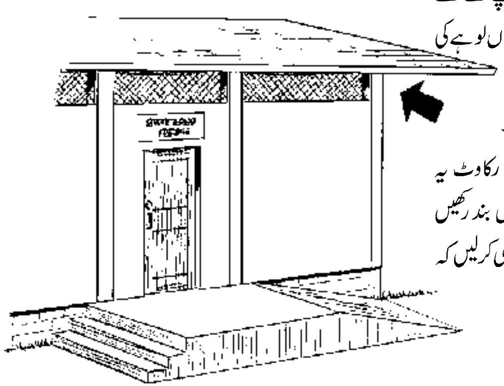

- اگر گودام میں چھت کے اوپر اور نیچے کے حصے میں ہوا کے لیے کھلی جگہ چھوڑی گئی ہے تو وہاں لوہے کی باریک جالی لگائیں۔ یہ جالی تمام روشندانوں اور ہوا کے راستوں پر لگائیں۔
- اڑنے والے حشرات کیلئے بہترین رکاوٹ یہ ہے کہ کمرہ کے تمام دروازے اور کھڑکیاں بند رکھیں یا ان کے باہر جالی لگائیں اور اس بات کی تسلی کرلیں کہ دیوار، چھت اور فرش میں کوئی سوراخ نہیں۔

حشرات کو پھانسنے کے لیے آج کل نیلی روشنی والا بجلی کا ایک ہیٹر عام ملتا ہے۔ اسے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن اسے جب بھی استعمال کریں اس بات کا خیال رکھیں کہ اسے ادویات اور دیگر طبی اشیاء سے دور لٹکائیں۔ کیونکہ اس سے خارج ہونے والی الٹراوائلٹ کئی ادویات کو نقصان پہنچاتی ہے۔ خاص طور پر ربڑ سے بنی اشیاء جیسے کنڈوم وغیرہ الٹراوائلٹ شعاعوں سے خراب ہوسکتے ہیں۔

رینگنے والے جانوروں سے حفاظت:

سانپوں کی اکثر قسمیں بے ضرر ہوتی ہیں اور انہیں محض شور پیدا کرنے والے آلات اور گودام سے باہر جھاڑیوں کو کاٹ کر دور رکھا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کا گودام جہاں واقع ہے وہاں سانپ بہت بڑا مسئلہ ہیں تو پھر بہتر یہ ہے کہ آپ تمام گودام کے گرد سانپ سے محفوظ رکھنے والی جالیاں لگائیں۔ ایسی جالی کم از کم 6 ملی میٹر موٹائی والی مضبوط ڈور سے بنی ہو اس کی اونچائی 90 سنٹی میٹر اور اس کا نچلا حصہ 10 تا 16 سنٹی میٹرز مین کے اندر گڑا ہو۔ زمین سے اوپر والا حصہ 30 زاویہ پر باہر کی طرف جھکائیں کیونکہ سانپ سیدھی دیوار پر تو چڑھ سکتا ہے لیکن اپنی جسمانی ساخت کی وجہ سے کسی ایسی دیوار پر نہیں چڑھ سکتا جو آگے کی طرف جھکی ہوئی ہو۔

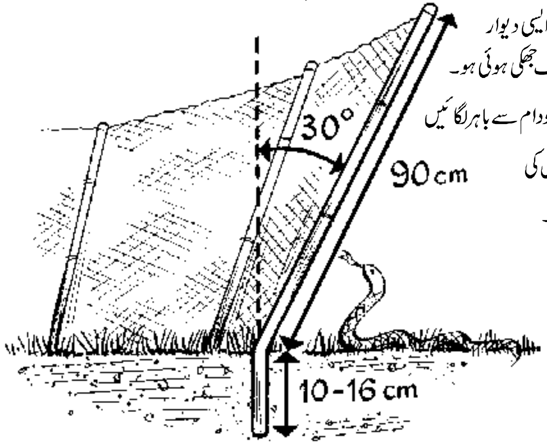

یہ جالی پورے گودام کے گرد، گودام سے باہر لگائیں اور اسے سہارا دینے کے لیے اس کی اندر کی طرف بانس بھی لگائیں۔

3

دیمک کے دو بنیادی علاج ہیں اور دونوں بہت مہنگے ہیں اور صرف اس کے ماہرین ہی یہ کام انجام دے سکتے ہیں۔ پہلا علاج یہ ہے کہ دیمک مار دوائی عمارت کے فرش کے نیچے پہنچائی جائے۔ اگر مسئلہ شدید ہو یا یہ پہلا طریقہ ناکام ہو جائے تو پھر اس کے علاوہ کوئی حل نہیں کہ دیمک مار دوائی کا چھڑکاؤ کیا جائے۔ جس کیلئے گودام کو سامان سے خالی کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ جس لکڑی کو دیمک نے شدید نقصان پہنچایا ہو اسے تبدیل کرنا ضروری ہے۔

دیمک سے حفاظت کے دیگر طریقے یہ ہیں:

- زہر سے پاک گرمی پیدا کرنے والے آلات کی مدد سے دیمک کو مارا جائے یا مائع نائیٹروجن کا استعمال۔
- نئی بلڈنگ بناتے ہوئے اس کی بنیادوں میں دھات سے بنی تہہ ڈلوائیں۔ یہ تہہ بنیاد اور دیوار کے درمیان ہوتی ہے لیکن یہ اس طرح ڈالی جاتی ہے کہ زمین سے نہ لگے۔ جب چیونٹیاں یا دیمک وغیرہ اس پر چڑھنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ دھاتی رکاوٹ انہیں گھر میں داخل ہونے سے روکتی ہیں۔
- گودام کے اردگرد ریت سے بھری بوریوں کی دیوار کھڑی کریں۔ لیکن اس طریقہ کار کے لیے ضروری ہے کہ ریت کے ذرے مخصوص موٹائی کے ہوں اس لیے اس طریقہ کار میں بھی کافی خرچ آتا ہے۔

درجہ حرارت کا کنٹرول

نمی :

جب اشیاء کے لیبل پر لکھا ہو ''نمی سے بچائیں'' تو اسی تمام مصنوعات کو گودام میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں ہوا میں نمی نسبتاً 60% سے زیادہ نہ ہو۔ نمی کے اثرات کم کرنے کے لئے ان تراکیب پر عمل کریں:

ہوا کا گذر:

کھڑکیاں اور روشندان کھلے رکھیں تا کہ ہوا کا گذر ممکن ہو سکے۔ یہ یقینی بنائیں کہ سب کھڑکیوں پہ جالی لگی ہو تا کہ حشرات اور کیڑے مکوڑے نہ آسکیں۔ کھڑکیوں میں یا تو لوہے کا جنگلہ لگا ہو ورنہ انہیں صرف اتنا کھولیں کہ ہوا آسکے لیکن کوئی شخص پھلانگ کر اندر داخل نہ ہو سکے۔ تمام ڈبوں کو تختوں پر رکھیں اور تختوں اور دیوار کے درمیان فاصلہ رکھیں۔

ڈبے: تمام ڈبوں پر ڈھکن اچھی طرح بند رکھیں اور صرف ضرورت پڑنے پر ہی ڈبے کو کھولیں۔

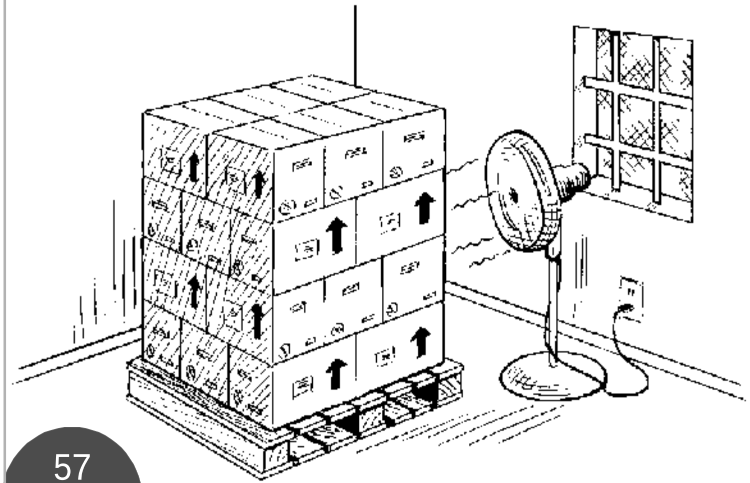

ہوا کی گردش: باہر کی تازہ ہوا کو کمرہ میں پھیلانے کی خاطر بجلی کے پنکھوں کا استعمال کریں۔ بڑے سائز کے کمرہ کیلئے چھت کا پنکھا استعمال کریں۔ جبکہ چھوٹے گودام میں ڈنڈے والے پنکھے زیادہ بہتر رہتے ہیں۔ ان کیلئے بجلی کا ہونا اور دیکھ بھال کا مناسب انتظام لازم ہیں۔

ایئر کنڈیشن: اگر ممکن ہو تو ائیر کنڈیشن استعمال کریں۔ ان کا استعمال مہنگا پڑتا ہے اور بجلی کا مستقل موجود ہونا بھی لازم ہے۔ اس کے علاوہ ان کی دیکھ بھال کا مستقل بندوبست بھی معقول ہونا چاہیے۔ موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض علاقوں میں میں نمی کم کرنے والا آلہ یعنی Dehumidifier ایک کم خرچ متبادل طریقہ ہے۔ تاہم اس کے لئے بھی بجلی کی سپلائی مستقل ہونا لازم ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اس کے پانی والے خانے کو باقاعدگی سے خالی کرتے رہیں۔

سورج کی روشنی: بعض طبی اشیاء روشنی کے لیے حساس ہوتی ہیں اور روشنی میں آنے سے خراب ہو جاتی ہیں۔ ایسی مصنوعات میں ملٹی وٹامن، فیوروسیمائیڈ، کلوروفینی ریمائن، ہائیڈروکارٹیزون، قدرتی ربڑ سے بنی اشیاء جیسے کنڈوم اور اور X-Ray فلم شامل ہے۔

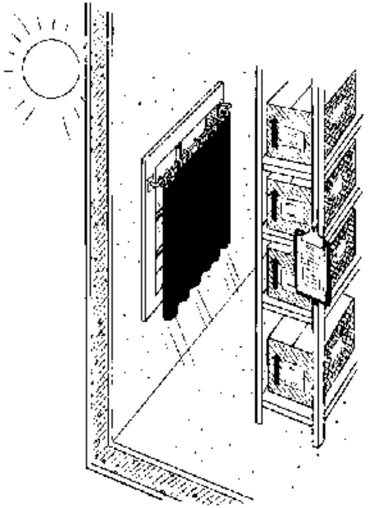

ایسی مصنوعات کو دھوپ سے بچانے کے لیے یہ اقدامات کیے جاسکتے ہیں:

- اگر کھڑکیوں پر براہ راست دھوپ پڑتی ہو تو ان پر رنگ کرنا یا پردے کا استعمال۔
- ایسی تمام مصنوعات ڈبوں میں بند رکھیں اور انہیں ڈبوں سے باہر نہ نکالیں۔
- ایسی تمام مصنوعات نہ تو دھوپ میں باہر نکالیں اور نہ ہی پیک کریں۔

- وہ مصنوعات جن کیلئے ضرورت پڑے تو رنگین پلاسٹک یا گہرے رنگ کے شیشوں کی بوتل استعمال کریں۔
- گودام میں سایہ کرنے کے لیے درخت لگائیں تاہم اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کی شاخیں عمارت کو نقصان نہ پہنچائیں۔

گرمی:

یہ یاد رکھیں کہ زیادہ گرمی اکثر اشیاء کیلئے نقصان دہ ہوتی ہے۔ اس سے کریم اور مرہم پگھل جاتی ہیں اور اکثر ادویات ضائع ہو جاتی ہیں۔ اس سے پہلے مصنوعات کو دھوپ اور نمی سے بچانے کے لیے جو ہدایات دی گئی ہیں وہ انہیں گرمی سے بھی محفوظ رکھیں گی۔

یہ بھی بہت ضروری ہے کہ گودام کے مختلف حصوں میں جگہ جگہ تھرمامیٹر نصب کئے جائیں تاکہ درجہ حرارت پر نظر رکھی جا سکے۔

تاہم تھرمامیٹر نہ بھی لگے ہوں تو ایک سادہ سا اصول آپ کو بتا سکتا ہے کہ گودام میں گرمی زیادہ ہے یا نہیں۔ اگر آپ خود گرمی محسوس کر رہے ہیں تو امکان یہی ہے کہ گودام میں محفوظ اشیاء بھی گرمی سے خراب ہو رہی ہیں۔

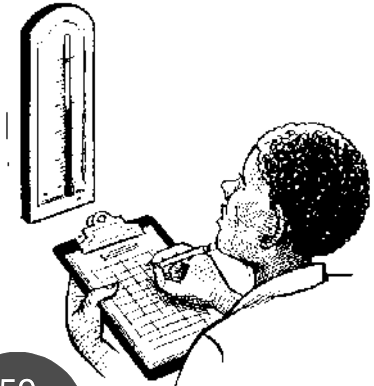

درجہ حرارت پر نظر رکھنا:

گودام کے اندر مختلف حصوں کا درجہ حرارت معلوم کرتے رہیں۔

- مختلف جگہوں پر تھرمامیٹر نصب کریں۔

- گودام کو زیادہ سے زیادہ ہوادار بنانے پر توجہ دیں۔ مصنوعات کو ہوا لگانے کے لیے بہتر ہے کہ تمام ڈبوں کو تختوں (Pallets) پر رکھیں ہر تختے کے درمیان ہوا کے گزرنے کے لیے راستہ چھوڑیں۔ ڈبوں کے درمیان فاصلہ رکھیں
- گودام میں سورج کی براہ راست روشنی نہ آنے دیں۔

ریفریجریٹر اور فریزر:

- وہ فریج زیادہ مفید ہیں جن کا ڈھکن اوپر کی طرف کھلتا ہے ان فریجوں کے مقابلے میں جو سیدھے کھڑے ہوتے ہیں اوران کا دروازہ ایک طرف کھلتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ گرم ہوا اوپر کو اٹھتی ہے اور ٹھنڈی ہوا نیچے بیٹھتی ہے۔
- سیدھے کھڑے ہوئے فریج کا سب سے ٹھنڈا حصہ اس کا سب سے نچلا حصہ ہوتا ہے۔
- جو اشیاء جم جانے سے یا بہت کم درجہ حرارت سے خراب ہونے والی ہوں ان کو اوپر کے خانوں میں رکھیں۔
- ہمیشہ اپنے گودام میں ٹھنڈے ڈبوں کی بڑی تعداد رکھیں تا کہ جب بھی گودام سے ایسی ادویات یا ویکسین کہیں بھیجنی ہوں جو زیادہ درجہ حرارت سے خراب ہوتی ہیں تو انہیں ان ڈبوں میں بھیجا جا سکے۔ صرف وہ ڈبے استعمال کریں جنہیں ٹھنڈا کرنے کے لیے پانی استعمال ہوتا ہے۔ وہ ڈبے استعمال نہ کریں جو پانی کے علاوہ پہلے سے دیگر مائعات سے بھرے ہوتے ہیں اور عام طور پر ان کا رنگ نیلا یا سبز ہوتا ہے۔ جب بھی کسی بڑے گودام میں آپ ایسی مصنوعات منگوائیں جنہیں کم درجہ حرارت میں رکھنا ہوتا ہے تو پہلے اپنے گودام میں ادویات محفوظ کرنے والے ان ٹھنڈے ڈبوں اور ان ڈبوں کو ٹھنڈا کرنے والے فریزر کی گنجائش ضرور نظر میں رکھیں۔

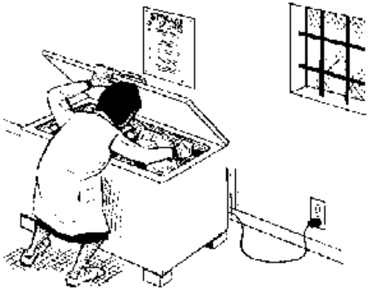

- اگر فریج میں گنجائش ہو تو اس میں پانی سے بھری چند پلاسٹک کی بوتلیں ضرور رکھیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ بجلی منقطع ہونے کی صورت میں فریج زیادہ دیر تک ٹھنڈا رہے گا۔
- فریج اور فریزر کو اس طرح رکھیں کہ ان کے درمیان اور دیوار سے ان کا فاصلہ کم از کم ایک بازو کے برابر ہو۔ اس سے ہوا کی گردش میں آسانی ہوگی۔
- بہترین صورت یہ ہوگی کہ جس گودام میں کئی فریج اور فریزر رکھے ہوں اس کمرے میں ائیر کنڈیشن لگا ہو
- فریج اور فریزر سے کافی حرارت خارج ہوتی ہے جو طویل مدت میں آلات کو خراب کرنے کا باعث بن جاتی ہے۔
- اگر ائیر کنڈیشن لگانا ممکن نہ ہو تو پنکھے استعمال کریں۔ پنکھے ایسی جگہ رکھیں کہ ہوا آلات اور فریج کے پیچھے کی حصوں تک بھی پہنچے۔ بڑے گوداموں کے لیے بہترین صورت یہ ہے کہ بہت سارے فریج اور فریزر لگانے کے بجائے ایک بڑا ٹھنڈا کمرہ اس میں تعمیر کیا جائے۔

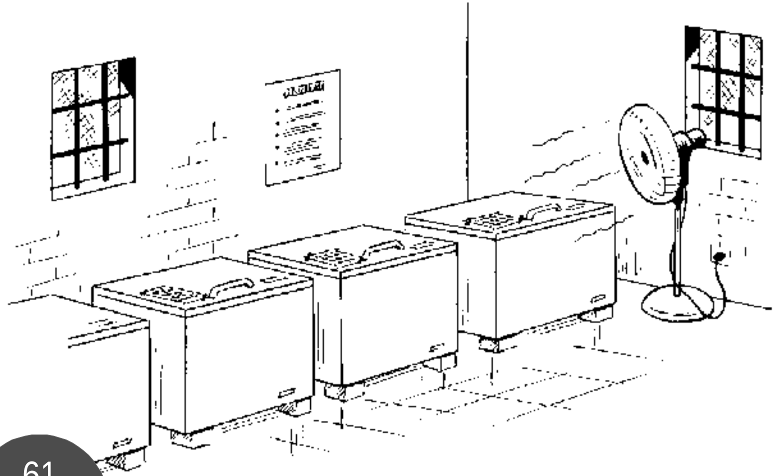

3

بجلی کی سپلائی:

اگر بجلی کے آنے جانے کے اوقات بہت زیادہ ہوں یا قابل بھروسہ نہ ہوں تو شمسی توانائی سے چلنے والا جنریٹر یا کوئی اور متبادل بجلی کا انتظام فریج اور ٹھنڈے کمرہ کیلئے ضرور کریں۔ اگر جنریٹر شمسی توانائی والا نہ ہو تو ایندھن سے چلنے والے جنریٹر کے لیے ایندھن کا مناسب ذخیرہ رکھیں جو کم از کم چند روز کیلئے کافی ہو۔ جنریٹر کو وقفے وقفے سے جیسے ہر ماہ بعد ایک مرتبہ ضرور چلا کر دیکھیں تا کہ یہ اطمینان رہے کہ پورا نظام درست اور چالو حالت میں ہے۔ بڑے اداروں میں جنریٹر چلانے اور دیکھ بھال کا کام ٹھیکہ دار کے حوالے کیا جا سکتا ہے۔

اگر بجلی کی فراہمی کا نظام آپ کے علاقے میں قابل بھروسہ نہیں تو مٹی کے تیل یا سورج کی روشنی سے چلنے والے فریج استعمال کریں۔ مٹی کے تیل سے چلنے والے آلات کو مستقل دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔ بتی کو حسب ضرورت کاٹیں تا کہ شعلہ زیادہ اونچا نہ ہو۔ چمنی کی صفائی ہر مہینہ کریں اور مٹی کے تیل کی دستیابی کا متبادل انتظام بھی رکھیں۔ فریج کو دیوار سے فاصلہ پر اور ہموار سطح پر رکھیں۔ اگر ایسے آلات کو بالکل ہموار سطح پر نہ رکھا جائے تو یہ صحیح کام نہیں کرتے۔ درجہ حرارت کو باقاعدگی سے چیک کرتے رہیں۔ مٹی کے تیل کے آلات کا شعلہ ہمیشہ نیلے رنگ کا ہونا چاہیئے۔ اگر شعلے کا رنگ زرد یعنی پیلا ہو گیا ہے تو اسکا مطلب ہے کہ یہ درست وقت ہے کہ اس کی بتی کو کاٹ کر درست کیا جائے۔

عام اصطلاحات

ہر پیشے میں بعض الفاظ کسی خاص معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ ایسے الفاظ کا عام زبان میں کچھ اور مطلب ہوتا ہے لیکن اس پیشے کے افراد اسے کسی اور خاص معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ جیسے لانگ لیگ (Long Leg) کا انگریزی ترجمہ لمبی ٹانگ ہوگا لیکن کرکٹ کے کھیل میں اسے ہم خاص اور الگ معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو جو کوئی پیشہ ور خاص معنی میں استعمال کرے اصطلاح کہتے ہیں اور جس کی جمع اصطلاحات ہوتی ہیں۔ طبی مصنوعات اور ان کے درجہ حرارت کے حوالے سے بھی چند اصطلاحات کو سمجھنے سے آپ گودام میں ان مصنوعات کو بہتر طریقے سے محفوظ کر سکتے ہیں۔ مصنوعات بنانے والے ادارے لیبل پر یہی اصطلاحات لکھتے ہیں اس لیے بہتر ہے کہ ان کے معنی سمجھیں جائیں اور ان پر مکمل عمل کیا جائے۔

منجمد حالت میں اسٹور کریں (Store Frozen): اس ہدایت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بعض ایسی ویکسین ادویات ہوتی ہیں جنہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہوئے کم از کم منفی 20 سینٹی گریڈ یعنی 4 فارن ہائٹ درجہ حرارت پر رکھنا ہوتا ہے۔ یعنی انہیں برف میں جمی ہوئی حالت (جسے منجمد بھی کہتے ہیں) میں رکھنا پڑتا ہے۔ عام طور پر ایسی مصنوعات کو طویل عرصے تک رکھنا ہوتا ہے اور یہ بڑے گوداموں میں ہی ممکن ہوتا ہے۔

دو سے آٹھ سینٹی گریڈ پر محفوظ کریں (Store at 2 -8 C (36-46 F:- بعض مصنوعات گرمی سے خراب ہو سکتی ہیں لیکن انہیں برف میں جمانا ضروری نہیں۔ انہیں فریج کے پہلے یا دوسرے خانے میں رکھنا کافی ہوتا ہے تاہم انہیں کبھی بھی فریزر والے حصے میں نہ رکھیں۔ اس درجہ حرارت پر ویکسین کو مختصر عرصے کے لیے رکھا جا سکتا ہے۔

ٹھنڈا رکھیں Keep Cool:- اس ہدایت کا مطلب ہوتا ہے کہ ایسی دوائی یا مصنوعات کو 8 سے 15 سینٹی گریڈ یعنی 45 تا 59 فارن ہائٹ پر رکھا جا سکتا ہے۔

عام درجہ حرارت میں رکھیں Store at ambient temprature:- عام درجہ حرارت میں رکھیں۔ عام طور پر یہ ہدایت اب ادویات پر ان الفاظ میں اس لیے نہیں لکھی جاتی کہ مختلف علاقوں میں عام درجہ حرارت مختلف ہوتا ہے۔ اس لیے اس ہدایت کا مطلب آپ یہ سمجھیں کہ اس سے مراد ہے کہ وہ گودام جو صاف، ہوادار، خشک ہوا اور وہاں 15 سے 25 سینٹی گریڈ درجہ حرارت ہو یا بہت سے بہت 30 سینٹی گریڈ درجہ حرارت ہو۔

گرم موسمی حالات میں خراب ہو جانے والی ادویات

ان ادویات کے بارے میں خاص طور پر خیال رکھیں کہ گرم موسم والے علاقوں میں یہ ادویات عام درجہ حرارت میں خراب ہو جاتی ہیں اور انہیں ٹھنڈے کمرے یا فریج میں رکھنا پڑتا ہے۔

منہ سے لینے والی ٹھوس دوائیاں (گولیاں) :

acetylsalicyclic acid

amoxicillin

ampicillin

penicillin V

retinol

منہ کے ذریعے پی جانے والی ادویات :

پیراسیٹامول

انجکشن

ergometrine

methylergometrine

adrenaline

reconstituted antibiotics

oxytocin

چوری سے حفاظت

ترسیل کے دوران:

- دستاویز کی جانچ انونٹری کریں۔
- اس بات کا یقین کرلیں کہ پیکنگ کے بعد سیل لگائی گئی ہے۔
- مضبوط پیکٹ یا ڈبے استعمال کریں۔
- قابل اعتماد اور اچھی حالت والی گاڑیاں استعمال کریں
- ڈرائیور کے با اعتماد ہونے کی تسلی کرلیں۔
- ایرپورٹ، بندرگاہ اور بارڈر پر جلد فراغت کو یقینی بنائیں۔

گودام کے احاطے میں:

- سامان تک رسائی کی اجازت صرف مخصوص افراد کو ہونی چاہیے۔
- گودام کی چابیوں کی تعداد محدود رکھیں اور جن افراد کو چابیاں حوالہ کی گئی ہوں ان کے ناموں کی فہرست بنائیں۔
- تمام تالے اور دروازہ پر نظر رکھیں۔
- وقتاً فوقتاً غیر اعلانیہ اچانک معائنہ کیا کریں۔
- گودام میں موجود اشیاء کی فہرستوں کی انونٹری کا ایک ایسا نظام بھی رکھیں کہ ایسے ادارے اور افراد گودام کی انونٹری کرسکیں جو عملے میں سے کسی کو نہیں جانتے۔ ایسی آزادانہ انونٹری کے لیے کئی ادارے موجود ہیں۔

ھسپتال یا ڈسپنسری میں:

- گودام اورالماریوں کوتالہ لگا کررکھیں۔
- ہردوائی کے لیےالگ سے کارڈ بنائیں جس پر جب بھی وہ دوادی جائے اس کی تاریخ اور مقدار یا تعداددرج کرنالازم ہو۔
- ادویات کی زیادہ سے زیادہ دی جانے والی مقدار کی حد مقرر کریں۔
- دوائیوں کی تعداد کوکنٹرول کرنے کے لے کارڈز بنائیں
- اپنے ڈسپنسرکوہدایت کریں کہ وہ تمام نسخوں کوسنبھال کررکھےاورایک رجسٹر میں ہر مریض کے حوالے سے دی گئی دوا کا اندراج کرے۔
- دوائیوں کی تقسیم کی ذمہ داری صرف چندافراد تک محدود رکھیں۔

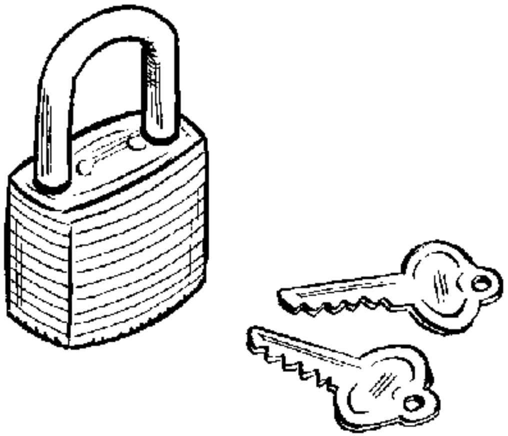

مخصوص ادویات پرنظر رکھیں

چوری سے مزید حفاظت کے لیے ان مصنوعات پر نظر رکھیں جو زیادہ تیزی سے نکل رہی ہوں، جن کی مانگ بہت زیادہ ہو، زندگی بچانے والی ادویات اورآسانی سے چھپاسکنے والی دوائیاں۔

ادویات کی حفاظت کے دو طریقے:

ایسی دوائیاں منتخب کریں جن کے چوری ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے (جیسے اینٹی بایوٹکس، نشہ آور ادویات، نفسیاتی امراض میں استعمال ہونے والی ادویات اور antiretrovirals وغیرہ)۔ اس کے بعد:

۱۔ سٹور میں موجود ریکارڈ میں ان ادویات کی تعداد اور مقدار چیک کریں اس کے بعد خود انونٹری کریں۔ خود اپنے ہاتھوں سے سب اشیاء کی تعداد گنیں اور پھر دیکھیں کہ ریکارڈ میں اندراجات درست تھے یا نہیں۔

۲۔ یا ایسا کریں کہ ایک خاص وقت کے دورانیہ میں ان ادویات کا استعمال چیک کریں۔ اس کے بعد میڈیکل Chart اور نسخہ جات کا معائنہ کریں اور ان لوگوں کی تعداد معلوم کریں جن کو اس دورانیہ میں علاج کے لیے یہ ادویات مہیا کی گئیں۔ علاج کے لیے دی گئی ادویات کے تمام نسخوں کو جمع کر کے کل مقدار کا اندازہ کریں۔

اگر ریکارڈ اور گودام میں موجود ادویات کی تعداد اور مقدار میں بہت زیادہ فرق ہو تو مزید تفتیش کریں۔

ادویات کے گودام کا سیٹ اپ

ادویات کے گودام کا سیٹ اپ

ادویات کے گودام کی تعمیر

ادویات اور دیگر طبی مصنوعات کے لیے گودام کی عمارت تعمیر کرتے وقت ان باتوں کو نظر میں رکھیں۔

مقام کا تعین: گودام ایسے مقام پر ہونا چاہیے جو دوسرے متعلقہ مراکز صحت، جنہیں یہاں سے ادویات جاتی ہیں، ان کے قریب ہو۔ بہترین صورت یہ ہے کہ گودام اپنی زمین پر قائم ہو اور وسیع ہو تاکہ وہاں افراد اور گاڑیوں کے رش سے مسائل جنم نہ لیں۔ اس بات کی تسلی کریں کہ اس گودام کو مستقبل میں آنے والی بڑی سے بڑی گاڑی کے لیے روڈ کافی ثابت ہو۔ سٹور کو بڑی اور گہری جڑوں والے درختوں کے قریب نہیں ہونا چاہیے۔ اس سے ایک تو درختوں کو نقصان پہنچتا ہے اور اس سے الٹ بھی ہوتا ہے یعنی گہری جڑوں والے درخت بلڈنگ کی بنیادوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

سایہ: گودام ایسی جگہ بنائیں جہاں اردگرد درخت اُگائے جا سکتے ہوں۔ یوں یہ سایہ بھی فراہم کرتے ہیں اور درجہ حرارت کم کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔

درخت: اگرچہ یہ نہایت موزوں ہے کہ سایہ کے لئے شجرکاری اپنی منصوبہ بندی کے مطابق کی جائے لیکن اگر گودام کے احاطے میں پہلے سے کوئی درخت موجود ہے تو ان کی باقاعدہ حفاظت کریں۔ کمزور درختوں کو کاٹ ڈالیں کیونکہ خراب موسم میں وہ گر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ درختوں کی شاخوں کی کٹائی باقاعدگی سے کریں تاکہ وہ گر کر عمارت کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

پانی کی نکاسی: گودام کی عمارت کی بنیادیں کافی اُونچی رکھیں تاکہ بارش کے پانی کی خود بخود نکاسی ہو۔ اگر ممکن ہو تو عمارت کو اُونچی سطح کی زمین پر تعمیر کیا جائے۔

رسائی :

گودام کی عمارت ایسی جگہ ہو کہ سامان لانے لے جانے میں آسانی ہو۔ یعنی گودام ہوائی اڈے، قومی شاہراہ یا کسی دریا کے قریب تعمیر کرنا زیادہ مفید ہوتا ہے۔

حفاظت:

چوروں اور آگ سے گودام کو ہر طرح کے خطرات جیسے چوری، آگ وغیرہ سے بچانے کا مناسب بندوبست ہونا ضروری ہے۔ گودام کے گرد حفاظتی دیوار یا جنگلہ اس حوالے سے زیادہ مفید رہتا ہے کہ یوں گودام زیادہ محفوظ بھی ہوجاتا ہے اور اس کو آنے جانے کے راستے بھی کم ہوجاتے ہیں۔

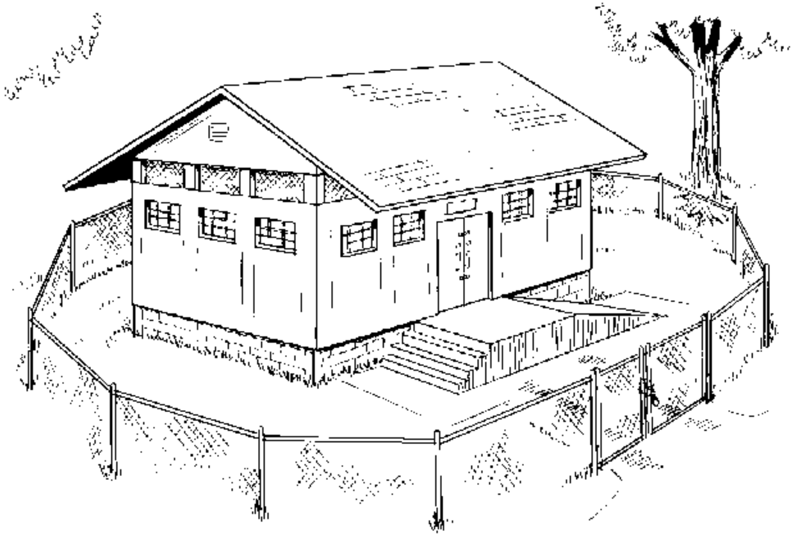

ادویات اور طبی مصنوعات کے گودام کی منصوبہ بندی

گودام کی منصوبہ بندی میں ان باتوں کا خیال رکھیں:

گنجائش: ودام میں مصنوعات کے ذخیرہ کرنے اور وصول کرنے بھیجنے دونوں کی اچھی خاصی گنجائش ہونی چاہیے۔ بہترین صورت یہ ہوگی کہ ذخیرے کے لیے اور سامان بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے برابر برابر گنجائش چھوڑی جائے۔ نئی ادویات اور ان کی پیکنگ کی نئی نئی تراکیب اور ایڈز، ایچ آئی وی، ٹی بی، ملیریا، ہیپاٹائٹس، اور اس جیسی بیماریوں کے باعث گوداموں میں دوائیوں کی ترسیل اور تقسیم کا کام بہت بڑھ گیا ہے۔ اس میں ایسی اشیاء بھی شامل ہیں جیسے ملیریا سے بچنے کے لیے استعمال ہونے والے بستر کے گرد لگائی جانے والی جالی اور جراثیم کش ادویات۔ ٹی بی کے علاج کے لئے مزید دوائیاں آ گئی ہیں کیونکہ ٹی بی کے مرض میں ایچ آئی وی اور ایڈز کی وجہ سے بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ اس لیے جب بھی آپ طبی مصنوعات کے لیے گودام تعمیر کریں تو اس کی منصوبہ بندی میں گنجائش کا اندازہ لگانے میں غلطی نہ کریں۔

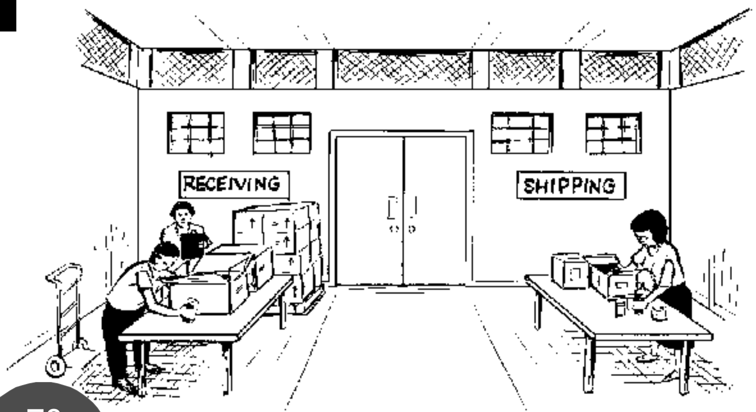

جب بھی نئے گودام کی منصوبہ بندی کریں اس میں سامان بھیجنے اور وصول کرنے کے لیے جگہ مخصوص کریں۔ ترسیل کے لئے سامان کی تیاری اور سامان کو ٹرک سے اُتارنے کی جگہ (وصولی) ان دونوں احاطوں کو علیحدہ علیحدہ رکھنا چاہیے تاکہ کسی بھی غلط فہمی سے بچا جا سکے۔ اس طرح کام کی رفتار اور چیزوں کی حفاظت میں اضافہ ہوتا ہے۔

اگر آپ کے گودام میں مصنوعات کو دوبارہ پیک کرنے کا کام بھی ہوتا ہے تو بہتر یہ ہے کہ اس کے لیے ایک الگ جگہ مخصوص کی جائے جو گودام سے سامان بھیجے والے حصے کے قریب ہو۔

کولڈ سٹوریج: بڑی تنصیبات میں یہ زیادہ مناسب ہوگا کہ کئی ایک فرتج رکھنے کے بجائے صرف ایک بڑا ٹھنڈا کمرہ بنایا جائے۔ فرتج بہت گرمی خارج کرتے ہیں جو مصنوعات کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ بہتر یہ ہو گا کہ بڑے پیمانے پر گودام قائم کیا جائے تو ایک کمرہ ان اشیاء کے لیے ہو جنہیں منجمد رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کمرے کا درجہ حرارت منفی 20 سینٹی گریڈ ہونا چاہیے۔ جبکہ ایک اور کمرا ایسا ہو جس میں صرف وہ ادویات رکھی جائیں جنہیں جمانے کی تو ضرورت نہیں ہوتی لیکن انہیں ٹھنڈا رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کمرے کا درجہ حرارت 2 سے 8 سینٹی گریڈ رکھا جا سکتا ہے۔

محفوظ سٹوریج: ہر گودام میں ایک محفوظ کمرہ یا مضبوط الماری ہونی لازم ہے جس میں صرف وہ مصنوعات رکھی جائیں جن کے چوری ہونے یا غلط استعمال کا خطرہ ہو۔ چھوٹے گودام میں ایک ایسی الماری جس میں تالہ پڑا ہو کافی ہوگی جبکہ بڑے گودام میں لوہے کی بڑی الماری یا لوہے سے بنا ایک بڑے کمرے جیسا پنجرہ بنانا ہوگا۔

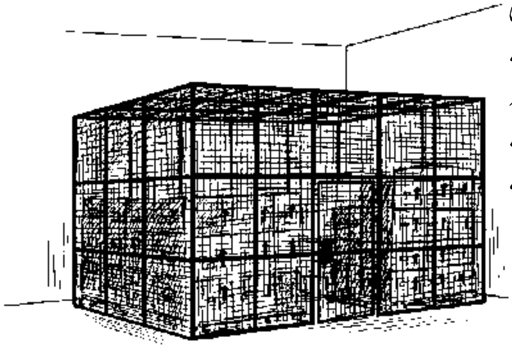

ہواکی گردش:

گودام کو اس طرح اور ایسی جگہ بنائیں کہ اس میں ہوا کی زیادہ سے زیادہ گردش ممکن ہو۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ بو اور گیس وغیرہ جمع نہیں ہونگی۔ اس سے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ دیواروں اور اشیاء پر نمی نہیں جمے گی۔ بو، گیسوں اور نمی سے بچنے کے لیے مناسب ہے کہ گودام میں ہوا باہر پھینکنے والے پنکھے Exhast Fan بھی نصب کیے جائیں۔

چھت:

چھت ترچھی ہونی چاہیے تاکہ بارش کا پانی چھت پر نہ ٹھہرے ۔ ترچھی چھت کے چھجے (کنارے) کھڑکیوں کے اوپر تک لائیں تاکہ کھڑکیاں دھوپ اور بارش سے بچی رہیں۔

اندرونی چھت:

کمرے کی اندرونی چھت دوہری بنائی جائے اور ان کے بیچ میں گرمی سے بچنے کی لیے حفاظتی تہہ جمائیں تاکہ گودام میں محفوظ مصنوعات ٹھنڈی رہیں۔

دیواریں اور فرش:

گودام کی دیواریں اور فرش پکے، دائمی اور ہموار ہوں تاکہ صفائی میں آسانی ہو۔ دیواریں بہتر یہ ہیں کہ پکی اینٹوں یا کنکریٹ بلاک سے بنائی جائیں۔ نالی دار یا سوراخ دار اینٹیں دیوار کے اوپر کے حصوں میں استعمال کی جا سکتی ہیں۔ اس سے ہوا کی آمدورفت بہتر ہوگی۔ لیکن ان کو کیڑے مکوڑوں اور چوہوں وغیرہ سے بچانے کے لئے ہر سوراخ پر جالی لگانی چاہیۓ۔ بڑے گوداموں کے فرش ایسے بنائے جائیں کہ وہ بھاری سامان اور ان کو لانے والی گاڑیوں کی مسلسل حرکت وغیرہ کا بوجھ آسانی سے اُٹھا سکیں۔ فرش کو مضبوط بنانے کا کام ماہر انجینئر کی مدد سے کیا جا سکتا ہے۔

4

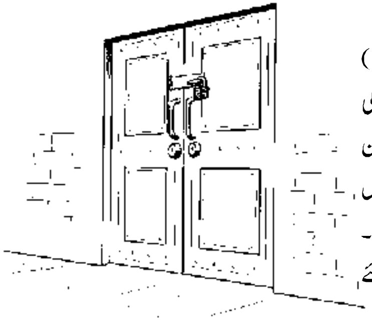

دروازے: دروازوں کا سائز (چوڑائی اور اونچائی) ایسی رکھیں کہ اُس میں سے بھاری سامان اور بار برداری کی مشینری آسانی سے گزر سکے۔ بڑی تنصیبات میں عموماً سامان رکھنے اٹھانے کے لیے فورک لفٹر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس بات کا اطمینان کریں کہ دروازے مضبوط اور تسلی بخش ہوں۔ ان میں دو تالے ہونے چاہیے اور مزید حفاظت کے لئے اضافی لوہے کا جنگلہ لگائیں۔

روشنی: گودام ایسے بنائیں جہاں دن میں سورج کی روشنی پہنچتی ہو اور ٹیوب لائٹ یا بلب کے استعمال کی ضرورت نہ پڑے۔ ٹیوب لائٹ سے الٹراوائلٹ (Ultraviolet) شعاعیں خارج ہوتی ہے جو بعض مصنوعات کو خراب کرسکتی ہیں۔ جبکہ بلب سے گرمی خارج ہوتی ہے اور حرارت بھی مصنوعات کا معیار خراب کرنے کا باعث بنتی ہے۔ تاہم اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ گودام میں ذخیرہ شدہ مصنوعات پر براہ راست دھوپ نہ پڑے۔

کھڑکیاں: کھڑکیوں کو اونچائی پر بنائیں اور وہ چوڑی ہونی چاہییں تا کہ ان سے ہوا کی آمدورفت کا مقصد پورا ہو۔ اُن کی اونچائی اتنی ہو کہ ان سے آنے والی ہوا کے راستے میں الماریاں رکاوٹ نہ بنیں۔ کھڑکیوں پر جالی کا استعمال کیڑے مکوڑے سے بچائے گا۔ کھڑکیوں کو اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ کوئی چور انہیں نہ توڑ سکے۔

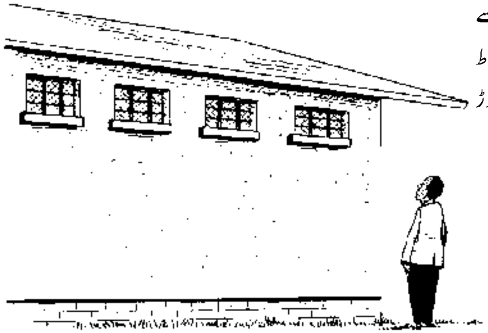

الماریاں: خاص قسم کی مصنوعات کے لیے ایسی الماریاں بھی ہونی چاہییں جنھیں گرد و غبار اور روشنی سے محفوظ رکھا جا سکے۔

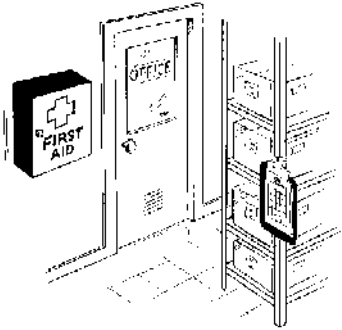

ابتدائی طبی امداد: عملے اور گودام آنے والے دیگر افراد کے لئے ابتدائی طبی امداد کا بکس ضرور رکھا جائے۔ یہ بکس ایسی مرکزی جگہ پر نصب کیا جائے جہاں تک ہر فرد کی آسانی سے رسائی ممکن ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اس پر واضح طور پر لفظ فرسٹ ایڈ لکھا ہو اور علامت بنی ہو اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہ تمام عملے کو اس کے استعمال اور اس میں موجود اشیاء کے بارے میں علم ہو۔

الماریاں اور ان کے خانے: الماریاں اس طرح رکھیں کہ ان کے درمیان کم از کم 90 سینٹی میٹر کا گزرنے کا راستہ ہو۔ الماریاں صرف دیوار کے ساتھ لگا کر نہ کھڑی کریں اس سے بہت جگہ میں کم الماریاں آتی ہیں۔ الماریوں کو کمرے کی دیوار سے 90 سینٹی میٹر کی دوری پر رکھیں تا کہ اس کو دونوں طرف سے استعمال کیا جا سکے۔ بہترین صورت یہ ہوگی کہ ایسی الماریاں استعمال کی جائیں جن کے خانے ضرورت کے مطابق کم زیادہ کیے جا سکیں۔

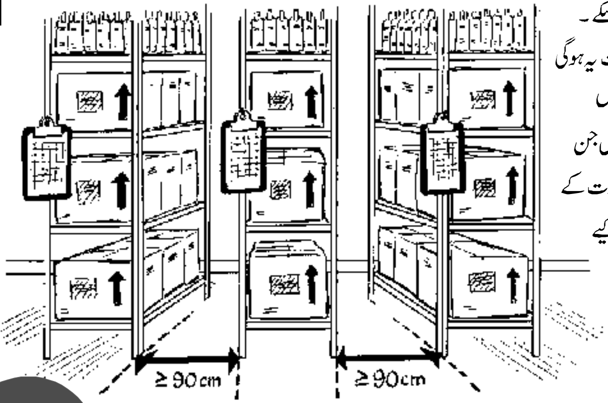

سامان ذخیرہ کرنے اور لانے لیجانے کے آلات

کھلی اور دروازوں والی الماریاں:

چھوٹا سامان رکھنے کے لئے کھلی یا دروازوں والی الماریاں استعمال کریں۔ مختلف سائز کے ڈبوں کی جگہ بنانے کے لئے کھلی الماریوں کے مختلف خانے چھوٹے یا بڑے کیے جاسکتے ہیں۔

پیکنگ کے لیے میزیں:

گودام سے باہر مال بھیجنے کے لیے پیکنگ کے عملے کو بڑی میزیں مہیا کریں۔ ان میزوں کو صاف ستھرا رکھیں۔

تختے(Pallets):

تختے بڑے سائز کے پیکٹوں اور بڑے ڈبے رکھنے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ تمام چیزوں کو زمین سے ذرا بلندی پر رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور ان کی وجہ سے لفٹ اور چھوٹی لفٹ (ڈولی) کی مدد سے سامان کی بڑی مقدار ایک ہی وقت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کی جاسکتی ہے۔ ایسے تختوں کا استعمال عام طور پر بڑے بڑے گوداموں میں ہی کیا جاتا ہے کیونکہ ان کا خریدنا اور ان پر پڑے سامان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا دونوں بہت مہنگے پڑتے ہیں۔ چھوٹے گوداموں میں چند تختے اس مقصد کے لیے استعمال میں لائے جاسکتے ہیں کہ ہوا کو آمدورفت میں آسانی ہو اور سامان کو فرش سے ذرا بلندی پر رکھا جائے۔

اگر آپ اپنے گودام میں تختے(Pallets) استعمال کریں تو ان باتوں کا خیال رکھیں:

- سامان رکھنے سے پہلے ہمیشہ تختے کا معائنہ کریں۔ اس بات کی تسلی کرلیں کہ تختے مضبوط ہیں، ان میں کوئی شگاف نہیں اور کوئی کیل یا میخ ابھری ہوئی نہیں۔ استعمال کے دوران کمزور تختے ٹوٹ سکتے ہیں اور سخت چوٹ کا باعث بن سکتے ہیں اور سامان کو نقصان پہنچنے کا بھی امکان ہے۔

- خالی تختوں کو اوپر نیچے جمع کریں اور الماریوں سے دور رکھیں۔
- اگر ممکن ہو تو تختوں کو گودام کے اندر رکھیں لیکن ایسی چیزوں سے دور جو آہستہ آہستہ لکڑی کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

قطع نظر اس بات سے کہ وہ کس چیز سے بنے ہیں ہر طرح کے تختے آگ لگنے کے امکانات بڑھا دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آگ کے لیے آکسیجن اور کھلی سطح درکار ہوتی ہے اور یہ تختے ان دونوں خصوصیات سے مالا مال ہوتے ہیں۔ آگ سے بچنے کے لیے اس کتابچے میں دیئے گئے حفاظتی اصولوں کو ہمیشہ مدِ نظر رکھا جائے۔

تختے، الماریاں، کھلی الماریاں اور میزیں لکڑی، پلاسٹک یا دھات سے بنائی جاسکتی ہیں۔ دھات سے بننے والی کھلی الماریاں، بند الماریاں اور تختے اسٹیل، زنگ سے محفوظ اسٹیل یا ایلومینیم سے بنتے ہیں۔ اگرچہ دھاتی اشیاء مہنگی پڑیں گی لیکن یہ زیادہ مضبوط اور دیرپا ہونے کے ساتھ ساتھ پلاسٹک اور لکڑی کے مقابلے میں آگ سے بھی زیادہ محفوظ ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دھاتی اشیاء کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ان پر کیڑے مکوڑے حملہ آور نہیں ہوتے اور یہ نمی اور سیلن سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔

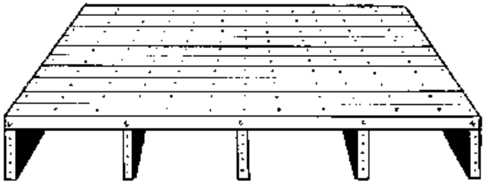

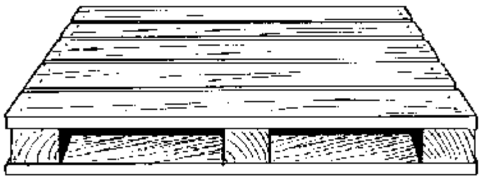

کچرا ٹھکانے لگانا

فورک لفٹر اور تختے (Pallets) اٹھانے والی لفٹ

اگر آپ اپنے گودام میں فورک لفٹر یا تختے اٹھانے والا لفٹر استعمال کرنا چاہیں تو:

- اس بات کی تسلی کرلیں کہ فرش ہموار ہے اور سامان سے بھرے فورک لفٹر کا بوجھ اُٹھانے کے قابل ہے۔
- اس بات کی تسلی کرلیں کہ لفٹر کے لیے سامان رکھنے اور اتارنے کی کافی جگہ موجود ہے۔
- اپنے گودام کے لیے مناسب قسم کا لفٹر منتخب کریں۔ فورک لفٹر اور تختے اٹھانے والا لفٹر مختلف طرح کے ہوتے ہیں۔ وہ گیس، ڈیزل، مائع پروپین گیس یا بجلی کی طاقت سے چلتے ہیں۔ ان سب کی الگ الگ قیمت اور وزن اٹھانے کیصلاحیت ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی نظر میں رکھیں کہ آپ کے گودام میں لفٹر لگنے کے بعد اس کے ماحول اور گودام میں موجود ہوا کی گردش پر کیا اثر ہوگا۔
- ایک اضافی بیٹری یا بیٹری چارجر ہمیشہ ساتھ رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اضافی بیٹری ضرورت پڑنے پر کم از کم ایک دن کام دے سکے۔
- اس بات کی تسلی کرلیں کہ لفٹر گودام میں پڑے سب سے اُونچے تختے تک بہ آسانی پہنچ سکتا ہے۔
- لفٹر کی مرمت اور دیکھ بھال کے حوالے سے تمام ریکارڈ درج کر کے ایسی جگہ رکھیں جہاں سے ضرورت پڑنے پر آسانی سے متعلقہ عملے کو مل سکے۔
- کسی واضح جگہ عملے کے ان افراد کی تصاویر آویزاں کریں جن کو لفٹر استعمال کرنے کی ٹریننگ اور اجازت دی گئی ہو۔

تختے اٹھانے والے لفٹر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ Seated اور Walkie (واکی)۔ واکی لفٹر اس گودام کے لیے بہترین ہے جہاں جگہ کم ہے کیونکہ یہ بہت کم جگہ میں گھوم سکتا ہے۔ تاہم ان کی کام کرنے کی صلاحیت بہت سست ہوتی ہے اور بڑے گوداموں کے لیے یہ مناسب نہیں۔ سیٹڈ لفٹر بہت تیزی سے کام کرتے ہیں لیکن یہ بہت مہنگے ہوتے ہیں اور ان کے لیے بڑی جگہ درکار ہوتی ہے۔

کچرا ٹھکانے لگانے کا طریقہ

گودام کا فرش اور اُس کے اطراف کے علاقے کی جگہ کو کچرے اور دوسری گندگی سے پاک رکھنا چاہیے۔ جس جگہ طبی مصنوعات ذخیرہ کی جاتی ہیں وہاں ایک صاف ماحول برقرار رکھ کر ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہاں کم سے کم کیڑے مکوڑے اور نقصان پہنچانے والے جانور جیسے چوہا وغیرہ داخل ہوسکیں۔ اس کے علاوہ صاف ماحول برقرار رکھنے سے یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ طبی کچرے اور دیگر کچرے سے بہت سے انسان جن میں بچے بھی شامل ہوتے ہیں زخمی اور بیمار ہونے سے بچ جاتے ہیں۔ اگر طبی کچرا ٹھیک طرح سے ٹھکانے نہ لگایا جائے تو زائد المیعاد دواؤں اور ٹوٹے پھوٹے آلات سے بہت سارے انسان زخمی اور بیمار ہو سکتے ہیں۔

اپنے گودام میں آپ طبی کچرے کو کس طرح ٹھکانے لگائیں گے اس کا طریقہ طے کرنے سے پہلے بہتر یہ ہے کہ آپ حکومت کے متعلقہ اداروں سے تمام قوانین معلوم کریں جو آپ کے ملک میں رائج ہیں۔ طبی کچرے کو ٹھکانہ لگانے کے ہر ملک میں باقاعدہ الگ سے قانون ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ گودام میں موجود اشیاء کے کچرے کو اس طرح ٹھکانے لگائیں کہ اس سے کسی انسان اور ماحول کو نقصان نہ پہنچے۔

گودام میں اشیاء رکھنے، انہیں گودام سے لانے لیجانے، اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے ایسے طریقے اختیار کریں جو سادہ ہوں اور قابل عمل ہوں۔ آپ کے گودام کا کچرا کس طرح ٹھکانے لگایا جا رہا ہے، وقتاً فوقتاً اس کا معائنہ اپنے معمول میں شامل رکھیں۔

5

کچرا ٹھکانے لگانا

کچرے کی اقسام

مختلف قسم کے کچرے کو اس طرح ٹھکانے لگانا چاہیے کہ وہ محفوظ طریقے سے ضائع ہو اور کسی کو اس سے نقصان نہ پہنچے۔ ایسی کچھ تراکیب یہ ہیں:

غیر طبی کچرا

باغات یا چمن وغیرہ کا کچرا:

اس قسم میں درختوں کی شاخیں، پتے اور گھاس، تراشے ہوئے پودے اور درختوں کی کمزور ٹہنیاں وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ ان کو ضائع کرنے کے لیے ایک الگ مقام مقرر کیا جائے۔

گتہ اور ڈبے:

اگر ممکن ہو تو گتہ کو دوبارہ استعمال کے قابل بنانے کے لیے کارخانے بھیج دیں ورنہ انہیں ضائع کرنے کے لیے عام کچرے جیسا طریقہ اختیار کریں۔

عمومی کچرا:

جہاں پر میونسپل کی طرف سے کچرا اُٹھانے کا انتظام ہو وہاں اُس سے استفادہ کیا جائے۔ ورنہ اُسے جلا دیا جائے یا دفن کیا جائے۔

انسان فضلہ:

فضلہ کو گڑھا بنا کر دفن کیا جائے یا لیٹرین کے ذریعہ ٹھکانے لگائیں۔

طبی کچرا

دھاری دار کچرا:

یعنی ایک بار استعمال شدہ سوئی، آٹو ڈسپوزیبل سرنج، آپریشن میں استعمال ہونے والے بلیڈ، تیز دھار والے آلات، لیبارٹری میں استعمال ہونے کے بعد دیگر مصنوعات جو زخمی کر سکتی ہیں اور بیماریاں پھیلانے کا سبب بن سکتی ہیں۔

دیگر نقصان دہ طبی کچرا:

روئی اور دیگر آلات جو انسانی خون، پیپ یا دیگر انسانی جسم کے مائع جات وریشوں سے گندے ہوگئے ہوں۔ اس طرح بعض مرکبات جیسے پارہ، وہ خالی ڈبے جس میں مختلف گیسوں کو دباؤ کے ذریعے بھرا جاتا ہے، اور وہ تمام کچرا جس میں بھاری مقدار میں دھاتیں شامل ہوں۔

ادویات:

زائدالمیعاد یا خراب شدہ دوائیاں یا کسی بھی وجہ سے ناقابل استعمال ادویات، یا وہ چیزیں جن پر دوا لگ گئی ہو یا ان میں ایسی چیزیں شامل ہوں جن پر دوا لگی ہو۔

کچرے کو ٹھکانے لگانے کے طریقے

کچرے کو دبانا اور اسے بند کر کے ضائع کرنا ان مقامات پر بہترین طریقہ ہے جہاں زیرِ زمین پانی کی سطح بہت نزدیک نہ ہو۔ ورنہ یہ کچرا اس پانی میں مل کر بیماریاں پھیلانے کا سبب بنے گا۔ یہ طریقہ اسی وقت کارآمد ہے جب کچرے کی مقدار کم ہو۔ کچرے کو ٹھکانے لگانے کے چند طریقے درج ذیل ہیں۔

کچرہ دفن کرنے کے گڑھے: گڑھا 3 سے 5 میٹر گہرا کھودا جائے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ اس کی تہہ ہر صورت میں زیرِ زمین پانی سے کم از کم 1.5 میٹر بلند ہو۔ اس کی تہہ میں مٹی ڈالی جائے۔ اس کے کناروں پر ڈھیری سے بنائیں تاکہ بارش کا یا کوئی اور پانی اس میں داخل نہ ہو سکے۔ گڑھے کے اردگرد حفاظتی باڑ لگائی جائے تاکہ کوئی غلطی سے اس میں نہ گرے۔ گاہے بہ گاہے کچرے کے اوپر 15-10 سنٹی میٹر مٹی کی تہہ ڈالتے جائیں۔

کچرے کو بند کرنا: اس طریقے میں یا تو گڑھا بنا کر اسے سیمنٹ سے پکا کر دیتے ہیں یا مضبوط پلاسٹک کے ڈرم کو کچرے کے قید خانے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ایسے گڑھوں کو %75 طبی کچرے سے بھرا جاتا ہے۔ اور پھر کچرے کو پھیلنے سے روکنے کے لیے گڑھے یا ڈرم کا باقی خالی حصہ پلاسٹک فوم، ریت، سمینٹ یا مٹی سے بھر دیتے ہیں۔ اس کے بعد کچرا اپنی جگہ سے کہیں نہیں ہل سکتا۔ اس کے بعد ڈرم کو کہیں دفنا دیتے ہیں اور اگر گڑھا ہو تو اُسے یوں ہی چھوڑ دیا جاتا ہے۔

کچرا جلانا: درمیانے اور بلند درجہ حرارت پر کچرے کو جلانے والے آلات خریدنے، چلانے اور ان کی مرمت کے لیے اچھی خاصی رقم درکار ہوتی ہے۔ ایسے آلات کو چلانے کے لیے ایندھن، لکڑی یا کسی اور آتش گیر مادے کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ کچرا جلاتے ہوئے راکھ اور گیس بناتے ہیں۔ فضا کو خراب کرنے والے مختلف عناصر اس سے خارج ہوتے ہیں۔ اس سے نکلنے والی راکھ زہریلی ہوتی ہے اور اسے لازماً محفوظ اور مخصوص گڑھوں میں دبانا ہوتا ہے۔ آتش گیر کچرا غیر آتش گیر کچرے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ بلند درجہ حرارت تمام microorganisms کو ختم کر ڈالتا ہے۔

اوسط درجہ حرارت کی بھٹی جو عام طور پر دو بھٹیوں والی ہوتی ہے یا پیرولیٹک بھٹی ہوتی ہے، یہ 800 سے 1000 ڈگری سینٹی گریڈ پر کچرے کو جلاتی ہے۔

بلند درجہ حرارت والی بھٹیاں جس کے استعمال کی سفارش عالمی ادارہ صحت بھی کرتا ہے، طبی کچرے کو 1000 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت پر جلا کر راکھ کر دیتی ہیں۔

اگر ایسی بھٹیوں کو ایسا عملہ چلائے جسے بھٹیوں کے استعمال اور حفاظت کی تربیت دی گئی ہو تو یہ بھٹیا ں اس درجہ حرارت پر یہ کچھ کرتی ہیں:

- ☆ سوئیاں اور شیشاں مکمل طور پر جل جاتی ہیں۔
- ☆ جراثیم کو مکمل طور پر ہلاک کر دیتی ہیں۔
- ☆ کچرے کی مقدار کو بہت کم کر دیتی ہیں۔
- ☆ اوسط درجہ حرارت والی بھٹیوں کے مقابلے میں کم فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔

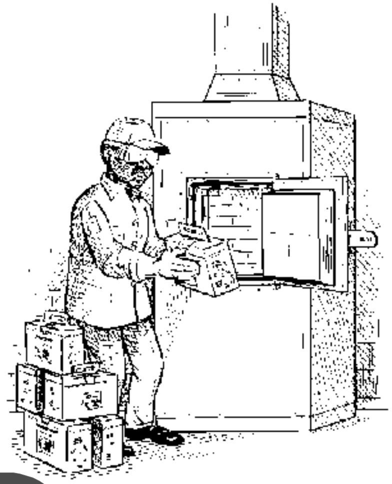

نوٹ: ادویات کو صرف اسی وقت بھٹی میں جلائیں جب انتہائی ضروری ہو۔

کم درجہ حرارت پر جلانا:

400c سے کم درجہ حرارت پر جلانے والی بھٹیاں عام طور پر ایک خانہ ہوتا ہے، یا یہ اینٹوں سے بنے چولہے یا جلانے والے گڑھے پر مشتمل ہوتی ہیں۔ یہ کچرے کو پوری طرح نہیں جلا سکتیں اور کچرا مکمل طور پر ضائع نہیں ہوتا۔

اس کے علاوہ یہ جراثیم کو مکمل طور پر نہیں مارتا۔ ان خامیوں کو سامنے رکھتے ہوئے بہتر یہ ہے کہ درمیانی درجہ حرارت والی بھٹیوں کو صرف عارضی حل کے طور پر استعمال کیا جائے۔

جلاؤ اور دفناؤ:

گڑھے میں کچرا جلانے کا طریقہ سستا لیکن نسبتاً غیر موثر طریقہ ہے۔ ایسے گڑھوں کے گرد ایک باڑ ضرور لگانی چاہیے تا کہ بچے، جانور اور دیگر افراد اس کے قریب نہ آسکیں۔ گڑھے کی جگہ عام راستے سے ہٹ کر ہونی چاہیئے۔ آگ عموماً پٹرول سے لگانا بہتر ہوتا ہے اور جب تک وہ جلتی رہے لازم ہے کہ ایسا عملہ موجود ہو جو آگ بجھانے اور اس پر قابو پانے کی تربیت رکھتا ہو۔ آگ ایسی جگہ لگائی جائے جہاں سے ہوا کا رخ گودام اور دیگر آبادیوں کی طرف نہ ہو۔ کم درجہ حرارت کی آگ عام طور پر زیادہ آلودگی پھیلاتی ہے۔ اس سے بچ رہنے والی راکھ اور دیگر باقیات کو 10 تا 15 سنٹی میٹر مٹی سے ڈھانک کر دفن کرنا چاہیے۔

دیگر طریقے:

ان عام طریقوں کے ساتھ ساتھ کچھ دوسرے طریقے بھی اس مقصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے سرنج میں سے سوئی الگ کر لینا، سوئی کو تلف کرنا، سرنج کو پگھلانا، بھاپ کے ذریعے آلات کی صفائی (جس میں دونوں طریقے autoclaving اور hydroclaving شامل ہیں) اور مائکرو ویو میں Shredding کا طریقہ اختیار کرنا۔

طبی کچرے کو ٹھکانے لگانا ایک الگ سے کام ہے جسے پورے عملے کو تمام مراحل میں مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ وہ خاص عملہ جس کا کام طبی کچرے کو ٹھکانے لگانا ہے اسے اس کام کی باقاعدہ تربیت اور تمام درکار معلومات ملنی چاہیے۔

طبی کچرے کی وہ اقسام جنہیں کبھی بھی جلانا نہیں چاہیے

- ☆ وہ خالی ڈبے جن میں دباؤ کے ذریعے گیس بھری گئی تھی۔
- ☆ زیادہ مقدار میں ایسے کیمیائی عناصر کا کچرا جو دیگر کیمیائی مادوں کے ساتھ مل کر رد عمل کرتے ہیں۔
- ☆ سلور نائٹریٹ، فوٹوگرافی اور ریڈیوگرافی سے متعلق اشیاء کا کچرا۔
- ☆ Haloginated پلاسٹک اور PVC پلاسٹک۔
- ☆ وہ فضلہ جس میں پارہ یا کیڈمیم کی زیادہ مقدار شامل ہو جیسے ٹوٹے ہوئے تھرمامیٹر، استعمال شدہ بیٹریاں، اور لکڑی کے ایسے تختے جن پر جست یا سیسے کا کام ہو۔
- ☆ وہ شیشیاں جو سیل لگا کر بند کی گئی ہوں یا وہ شیشیاں جن میں بھاری دھاتیں ہوں۔

ادویات کا کچرا:

ادویات کو درست طریقہ سے ضائع کرنا بہت ضروری ہے ورنہ اس کے انتہائی منفی اثرات ہو سکتے ہیں۔ غلط طریقہ سے ادویات ضائع کرنے کے اثرات یہ کچھ ہو سکتے ہیں:

- ☆ پینے کا پانی آلودہ ہو جائے گا۔
- ☆ زائد المیعاد اور بے اثر ادویات بعض لوگ جمع کر کے دوبارہ بیچ سکتے ہیں۔
- ☆ اگر ادویات کو غلط طریقہ سے جلایا جائے تو وہ فضا میں زہریلے مادے شامل کر سکتی ہیں۔

ھمیشہ ! زائد المیعاد اور خراب ہو جانے والی ادویات کے حوالے سے اپنے ادارے کے طے کردہ اصولوں کے مطابق عمل کریں۔ اکثر اوقات آپ کو ان ادویات کو اسی ادارے کو واپس بھیجنا ہوتا ہے جہاں سے یہ گودام میں آئی تھیں۔

مختلف اقسام کی ادویات کے کچرے کو ٹھکانے لگانے کے درست طریقے اس نیچے دی گئی جدول میں درج کیے گئے ہیں۔

کچرے کی قسم	ٹھکانے لگانے کے درست طریقے	تبصرہ
ٹھوس اشیاء نیم ٹھوس اشیاء پاؤڈر	زمین میں دبانا کچرے کو ''قید'' کرنا کچرے کو بے ضرر بنانا اوسط یا بہت بلند درجہ حرارت پر جلانا	ہر روز عام کچرے کی ایک فیصد سے زیادہ مقدار زمین میں نہ دفنائیں۔
مائع جات	نکاسی کے لیے نالی بنانا۔ بہت بلند درجہ حرارت پر جلانا	مصنوعی پلاسٹک سے بننے والے مائع جات کو نالی میں نہ بہائیں
شیشیاں	شیشی توڑ دیں اور گاڑھے محلول کو نالی میں بہا دیں	مصنوعی پلاسٹک سے بننے والے مائع جات کو نالی میں نہ بہائیں
انفکشن میں استعمال ہونے والی ادویات	کچرے کو ''قید'' کرنا۔ کچرے کو بے ضرر بنانا۔ اوسط یا بلند درجہ حرارت پر جلانا۔	مائع اینٹی بایوٹکس کو آپ پانی میں ملا کر کچھ ہفتوں کے لیے چھوڑ دیں اور پھر اسے نالی میں بہا سکتے ہیں۔
مصنوعی پلاسٹک سے بنی چیزیں (Antineoplastics)	ایسی ادویات بنانے والے یا عطیہ دینے والے کو واپس کر دیں۔ کچرے کو قید کرنا۔ کچرے کو بے ضرر بنانا اوسط یا بلند درجہ حرارت پر جلانا	ایسی چیزیں کبھی بھی ''بند'' کیے بغیر گڑھے میں نہ دفنائیں۔ انہیں کبھی نالی میں نہ بہائیں۔ انہیں کبھی اوسط درجہ حرارت پر نہ جلائیں۔

وہ ادویات جن کی فروخت اور ذخیرے کے لیے الگ سے اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔	کچرے کو ''قید'' کرنا۔ کچرے کو بے ضرر بنانا۔ اوسط یا بلند درجہ حرارت پر جلانا۔	جب تک ''قید'' نہ کر لیں زمین میں نہ دفنائیں۔
گیس کے دباؤ والے خالی ڈبے	زمین میں دفنانا۔ کچرے کو ''قید'' کرنا۔	انہیں کبھی نہ جلائیں۔ یہ دھماکے سے پھٹ سکتے ہیں۔
جراثیم کش ادویات	استعمال کریں۔ پانی میں ملا کر ان کی تھوڑی تھوڑی مقدار نالی یا بہتے پانی میں بہائی جا سکتی ہے۔	کبھی پانی ملائے بغیر انہیں نالی یا بہتے پانی میں نہ ڈالیں۔ ایک دن میں زیادہ سے زیادہ 50 لیٹر ادویات پانی میں ملا کر نالی میں ضائع کریں۔ کبھی بھی سست رفتار سے بہتے پانی میں یا رکے ہوئے پانی میں جراثیم کش ادویات نہ ملائیں۔
پی وی سی پلاسٹک اور شیشہ	زمین میں دفنائیں۔	کبھی کھلی جگہ میں نہ جلائیں۔
کاغذ اور کارڈ بورڈ	دوبارہ کاغذ بنانے کے لیے بھیج دیں۔ جلائیں۔ دفن کر دیں۔	

ان ادویات کا کچرا ٹھکانے لگاتے ہوئے بہت احتیاط کریں:

☆ وہ ادویات جن کی فروخت اور ذخیرہ کرنے کے لیے خصوصی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے جیسے نشہ آور ادویات اور دماغی صحت کی ادویات۔

☆ انفکشن کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویات۔

☆ Antineoptlastics دوائیاں

☆ کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویات اور زہریلی ادویات۔

☆ جراثیم کش اور جراثیم سے محفوظ رکھنے والی ادویات۔

Bibliography

محفوظ ڈبے

محفوظ ڈبے یا دھار دار اشیاء کو محفوظ کرنے والے ڈبے ایسے ڈبے ہوتے ہیں جن میں نہ سوراخ ہوتا ہے، نہ ان میں پانی یا کوئی اور چیز داخل ہو سکتی ہے۔ اگر انہیں درست طریقے سے استعمال کیا جائے تو دھار دار چیزوں سے زخم لگنے اور ان سے بیماریاں لگنے کے امکانات بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔

- ☆ سرنج کو ضائع کرتے ہوئے اس پر دوبارہ ڈھکن مت لگائیں۔
- ☆ سوئی اور شیشی استعمال کے فوراً بعد محفوظ ڈبے میں پھینک دیں۔
- ☆ یہ ڈبہ وہاں رکھیں جہاں انجکشن لگائے جاتے ہیں۔
- ☆ ان ڈبوں کو بہت زیادہ مت بھریں۔ چار میں سے تین حصے بھرنا آخری حد ہے۔
- ☆ ڈبہ جب 3/4 بھر جائے تو اُس کو مکمل طور پر بند کر دیں اور اس کا سوراخ ٹیپ سے بند کر دیں۔
- ☆ بھرے ہوئے بکس کو، جب تک کہ اس کو پھینکنے کی نوبت نہ آئے، حفاظت میں رکھیں۔
- ☆ تیز دھار والے ٹن یا Sharp Boxes کو دوبارہ نہ بھریں اور نہ ہی انھیں خالی کریں۔
- ☆ ایک دفعہ بھرنے کے بعد اسے خالی کر کے دوبارہ استعمال کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بھرنے کے بعد اسے درست طریقے سے ضائع کر دیں۔
- ☆ مزید معلومات کے لیے ضمیمے ملاحظہ کریں۔

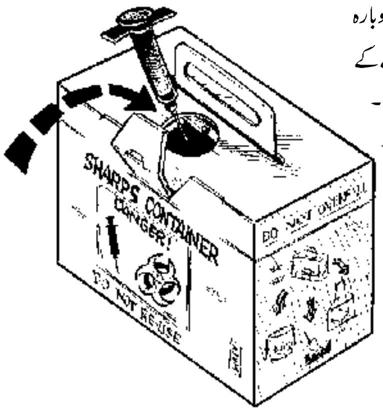

BIBLIOGRAPHY

Appropriate Health Resources and Technologies Action Group (AHRTAG). 1994. How to Manage a Health Centre Store: Updated second edition. London: AHRTAG.

Family Planning Logistics Management (FPLM). 1994 Pest Management for Warehouses Storing Contraceptive Products in Developing Countries. Arlingron, Va: John Snow Inc. /FPLM.

Pruss A, Giroult E, Rushbrook P, Editors. 1999. Safe Management of Wastes from Health-Care Activities. Geneva: World Health Organization.

Quick JD, Rankin JR, Laing RO, O'Connor RW, Hogerzeil HV, Dukes MN, Garnett A, (editors). 1997. Managing Drug Supply. 2nd ed. West Harford CT; Kumarian Press.

Texas Wildlife Management Service. 1999. Wildlife Damage Management: Snakes and Their Control. San Antonio, Tx..: Texas Wildlife Management Service.

WHO. 1999. Guidelines for safe Disposal of Unwanted Pharmaceuticals In and After Emergencies. Geneva: World Health Organization.

WHO and International Federation of Pharmaceutical Manufacturers Associations. 1991. Guidelines on the storage of Essential Drugs in Eastern and Southern Africa: A Manual for Storekeepers. Geneva: World Health Organization.

Bibliography

Annexes

ANNEX: 1: RESOURCES

General Warehouse Equipment

UNICEF Supply Division offers material handling equipment, steel cupboards, prefabricated warehouses, and packing machinery.
Phone +453-527-3527 Fax: +453-526-9421
Email: Supply@unicef.org or customer@unicef.org
http:// www.unicef.org/supply/

Material Handling Info.com contains helpful information for warehouses and larger facilities, including an online worksheet designed to help you select an appropriate storage medium for a specific type of inventory.
http:/www.mhinfo.com/mhi/

The Warehouse Rack Company distributes new and used warehouse equipment, including various types of racks, shelving, pallets, forklift, etc. (U.S. based).
Phone +1832-467-2221 Fax: +1832-467-2223
http://www.warehouserack.com/

Gross & Associates are independent consultants that specialize in material handling ligistics. Their website contains free literature and tips about warehousing and distribution and a newsletter.
http://www.grossassociates.com

Note: Recommendations are made by john snow, inc./DELIVER.

Annexes

Refrigrators and Cold Chain Equipment

WHO. Vaccines and Biologicals catalogue 2003 lists documents, traning modules, and communications materials produced and distributed by the WHO,s Department of Vaccines and Biologicals, Including materials about cold chain logistics systems and traning materials on the maintenance and repair of equipment.
http://www.who.int/vaccines-documents/cataloque.pdf

The sustainable villabe is one resource for energy saving appliances (U.S. based).
Phone: +1303-998-1323 Fax: +1-303-449-1348
http://www.thesustainablevillage.com

Fire Fighting Equipment

Chubb Fire Manufacturers distributes and services portable fire fighting equipment in Africa (based in South Africa).
Phone: +27-11-653-0451 (exports) +27-1-653-0439 (sales)
Fax: +27-11-314-3571 (sales)
http://www.chubb.co.za/CFS/main.htm

6

Pallets and Pallet Racks

Advance storage supplies pallet racks and othre storage systems for larger warehouses (U.S. based).
Phone: +1703-902-9000 Fax: +1714-902-9001
http://www.advancestorage.com

The National Wooden Pallet & Container Association (U.S. based).
Phone: + 1703-519-6104 Fax: +1703-519-4720
http://www.nwpca.com

Pallet Mall Lists international suppliers of pallets and has information and definitions pertaining to pallets (U.S. based).
Phone : +1603-357-0484 Fax: + 1603-357-9379
http://www.pallet-mall.com

Forklifts

Yale Materials Handling Corporation is a global company that produces lift trucks and replacement parts.
http://www.yale.com

Forklift operation and safety. Instructional Designs, Inc.
An online operator training course, one of several Occupational safety and Health Aministration (OSHA) training topics provided free from instructional Designs, Inc.
http://www.free-training.com/osha/forklift/formenu.htm.

ANNEX 2: SUGGESTED READING

Most of the documents listed below are published by the World Health Organization. World Wide Web links are provided, but if you do not have acc ess to the Internet, Information on how to obtain the WHO documents in available from

World Health Organization
EDM Documentation Center
CH-1211 Geneva 27
Switzerland
Tel: +41-22-791-211 Fax: +41-22-79-4167

General

Guide to Good Storage Practices for Pharmaceuticals.
(Annex 9 to the Thirty-Seventh Report of the WHO Expert Committee on Specifications for Pharmaceutical preparations).
WHO. 2001
http://www.who.int/medicines/library/qsm/good_storage.pdf

Model List of Essential Medicines (13th list).
WHO. April 2003
http://www.who.int/medicines/organization/par/edl/expertcomm.shtml

Quick JD, Rankin JR, Laing RO, O'Conner RW, Hogerzeil HV, Dukes MN, Garnett A, (editors). 1997. Managing Drug Supply. 2nd ed. West Hartford CT: Kumarian Press.

Interagency Guidelines: Operational Principles for Good Pharmaceutical Procurement.
WHO/EDM/PAR/99.5 WHO.2000.
http://www.who.int/medicines/library/par/who-edm-par-99-5/who-edm-par-99-5.htm

Model Guidelines for the international provision of controlled Medicines for Emergency Medical Care.
WHO/PSA/96.16. WHO. 1996.
http://www.who.int/medicines/library/qsm/who-psa-96-17/who-psa-96-17en.thm

Interagency Guidelines: Guidelines for Drug Donations, revised 1999.
WHO/EDM/PAR/99.4 WHO.1999
http://www.who.int/medicines/library/par/who-edm-par-994/who-edm-par-99-4.htm

Unhelpful Donations.
(WHO reporting form)
http://www.who.int/medicines/library/docseng_from_a_to_z.shtml#s

How to Estimate Warehouse space for Drugs.
WHO/DAP/93.3 WHO. 1993
http://www.who.int/medicines/library/dap/who-dap-93-3/who-dap-93-3.htm

Achieving Balance in National Opioids Control Policy Guidelines for Assessment.
WHO/EDM/QSM/2000.4. WHO.2000.
http://www.who.int/medicines/library/qsm/who-edm-qsm-2000-4/who-edm-qsm-2000-4.htm

AHRTAG. 1994. How to Manage a Health Centre Store: Updated second edition. London: Appropriate Health Resources and Technologies Action Group.

Temperature and Stability

Stability of Essential Medicinesin Tropical Climates: Zimbabwe.
WHO/DAP/94.16. WHO.1996.
http://www.who.int/medicines/library/dap/who-dap94-16/who-dap-94-16.htm

Stability of Oral Oxytocics in Tropical Climates.
WHO/DAP/94.13. WHO. 1995.
http://www.who.int/medicines/library/dap/who-dap/94-13/who-dap-94-13.htm

Stability of Injectable Oxytocics in Tropical Climates
WHO/DAP/93.6. WHO.1993.
http://www.who.int/medicines/library/dap/who-dap-93-6.htm

Nonproprietary Names for Pharmaceuticals

General Principles for Guidance in Devising International Nonproprietary Names for Pharmaceuticals substances.
WHO.2001.
Qualityassurance/inn/inngen.html

International Nonproprietary Names.
http://www.who.int/medicines/organization/qsm/activities/quality assurance/inn/orgins/shtml

International Nonproprietary Names (INN) for Pharmaceutical Substances: Names for Radicals & Groups Comprehensive List.
WHO/EDM/QSM/2003.1
http://www.who.int/medicines/library/qsm/radicaldoc2002.pdf

Product Information Sheets, 2000 edition. WHO Department of Vaccines and Biologicals. (Contains Information on refrigerators, Freezers, Thermometers, cold rooms, and waste management.)
http://www.who.int/vaccines-documents/docsPDF00/www.518.pdf

Guideline for Establishing or Improving Primary and Intermediate Vaccine Stores.
http://www.who.int/vaccines-documents/docsPDF02/www.715.pdf

ANNEX 3: SAMPLE FORMS

Inventory Control Card (stockkeeping record)

INVENTORY CONTROL CARD						
Commodity Number			Description			
Unit	Maximum Stock		Minimum Stock		Location	
Date	Transaction Reference	Quantity Received	Quantity Issued	Losses/ Adjustments	Quantity on Hand	Quantity on Order

6

Waste Management

Safe Management of Waste from Health Care Activities.
WHO.1999.
http://www.who.int/injection_safety/toolbox/docs/en/waste_management.pdf

WHO Aide Memoire: Safe Health Care Waste Management.
WHO. September 2000.
http://www.who.int/bct/main_areas_of_work/SIGN/pdf_documents/hcwaste.pdf

Health Care Waste Management: At a Glance.
WHO June 2003.
http://www.healthcarewaste.org/linked/onlinedocs/WW08383.pdf

"First, Do No Harm," Introducing Auto Disable Syringes and Ensuring Injection Safety in Immunization Systems of Development countries.
WHO/V&B/02.26. WHO. 2002.
http://www.who.int/vaccines-documents/DocsPDF02/WWW704.PDF

Interagency Guidelines: Guidelines for Safe Disposal of Unwanted Pharmaceuticals In and After Emergencies.
WHO/EDM/PAR/99.2. WHO.1999.
http://www.who.int/medicines/library/par/who-edm-par-99-2/who-edm-par-99-2/htm

Quarterly Report & Request Form (consumption record)

QUARTERLY REPORT & REQUEST FORM

Province:______________ District______________ Location:__________

Facility type: Depot:____ District Store:______ SDP/Clinic: ______ Other:________

Report for Quarter Beginning: __________, 20_____ Ending ____________, 20_____

Product	Beginning Balance	Received This Quarter	Dispensed/ Issued	Losses/ Adjustments	Ending Balance	Quantity Needed

Submitted: __________________ Date: __________________

Explanation of losses: __________________________________

Requisition and Issue Voucher (transaction record)

REQUISITION AND ISSUE VOUCHER

Requisition and Issue Voucher No.: __________________

Date: ____________ Ship to: ________________________

REQUISITION			ISSUE		Remarks
Article	Quantity on Hand	Quantity Requested	Shipped	Received	

REQUISITION
Requested by: __________________ Date: ________
Approved by: __________________ Date: ________

ISSUE:
Approved by: __________________ Date: ________
Shipped by: __________________ Date: ________

RECEIPT:
Received by: __________________ Date: ________

(make 4 copies)

ANNEX 5: CONVERSION FACTORS

Temperature

From Celsius to Fahrenheit:	(C x 1.8) + 32 = F
From Fahrenheit to Celsius:	(F-32) ÷ 1.8 = C

Length

From inches to centimeters:	multiply by 02.54
From feet to centimeters:	multiply by 30.48
From feet to meters:	multiply by 00.3048
From yards to meters:	multiply by 00.91
From millimeters to inches:	multiply by 00.04
From centimeters to inches:	multiply by 00.39
From centimeters to feet:	multiply by 00.03
From meters to yards:	multiply by 01.09

Area

From sq. inches to sq. centimeters:	multiply by 06.5
From sq. feet to sq. meters:	multiply by 00.09
From sq. yards to sq. meters:	multiply by 00.8

ANNEX 4: MEDICINE NAMES

Remember that four different types of names are used to describe medicines:

Chemical Names: These are usually Complicated and difficult to use in identifying medicines.

International nonproprietary name: An International Nonproprietary Name (INN) identifies and pharmaceutical substance or active pharmaceutical ingredient by a unique name that is globally recognized and is public property. A nonproprietary name is also known as a generic name.

Brand name: These are also known as the branded, proprietary, commercial, or trade name. Manufacturers develop these names for marketting purposes.

National Non proprietary name: Similar to INNs but can vary from country to country. These are used predominately in the U.S.

From sq. centimeters to sq. inches:	multiply by 00.1550
From sq. meters to sq. feet:	multiply by 10.76
From sq. meters to sq. yards:	multiply by 01.196

Volume

From cubic inches to cubic cm:	multiply by 16.39
From cubic inches to liters:	multiply by 00.01639
From cubic feet to liters:	multiply by 28.32
From cubic feet to cubic meters:	multiply by 00.03
From cubic centimeters to liters:	divide by 01.000
From cubic cm to cubic inches:	divide by 00.06102
From cubic meters to cubic feet:	multiply by 35.31
From liters to U.S. gallons:	multiply by 00.26
From liters to U.S. pints:	multiply by 02.11

Weight

From ounces to grams:	multiply by 28.35
From pounds to kilograms:	multiply by 00.45
From grams to ounces:	multiply by 00.035
From kilograms to pounds:	multiply by 02.20